ولقد نصرکم اللہ ببدرٍ وانتم اذلّۃ۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم + نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

سبحٰن الذی اسریٰ بعبدہٖ لیلًا من المسجد الحرام الی المسجد الاقصیٰ

BADR QADIAN

بدر

قادیان ضلع گورداسپور

عام قیمت پیشگی ۲/
بغیر ضمیمہ درس قرآن مجید

الیس اللہ بکافٍ عبدہٗ مرزا غلام احمدؑ

Registered No L. CCXXXVIII

مسیحِ وقت و مہدی کی ہم مجید بریس اصد

مع ضمیمہ درس قرآن مجید پیشگی چار روپے ۴

جلد ۱۱

۱۳ محرم سنہ ۱۳۳۰ھ علیٰ صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۴ جنوری سنہ ۱۹۱۲ء مطابق ۲۱ پوہ سمت ۱۹۶۸

نمبر ۱۳ و ۱۴

بھائیو اگر قادیان آؤ گے تم

ایڈیٹر و مینیجر محمد صادق عفی اللہ عنہٗ

نورِ دینِ مصطفیٰ پاؤ گے تم

دس شرائط بیعت

اوّل یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آیندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہے گا + دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا۔ اور بدنظری اور فسق و فجور اور ظلم اور خیانت اور فساد اور بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا۔ اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے + سوم یہ کہ بلاناغہ پنج وقتہ نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہے گا۔ اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالےٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو اپنا ہر روزہ ورد بنائے گا + چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا۔ نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے + پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت اور عسر و یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالےٰ کے ساتھ وفاداری کریگا۔ اور بہر حالت راضی بقضاء ہوگا۔ اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہیں پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا + ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آ جائیگا۔ اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرے گا اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر ایک راہ میں دستور العمل قرار دے گا + ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دے گا۔ اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کرے گا + ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا + نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہے گا۔ اور جہانتک بس چل سکتا ہے۔ اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے بنی نوع کو فائدہ پہنچائے گا + دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوۃ محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھکر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا۔ اور اس عقد اخوۃ میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اس کی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو +

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپ کی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضلِ خدا — مصطفیٰ ما را امام و پیشوا
اندریں دیں آمدہ از مادریم — ہم بریں از دارِ دنیا بگذریم
آں کتابِ حق کہ قرآں نام اوست — بادۂ عرفانِ ما از جام اوست
آں رسولے کش محمد ہست نام — دامنِ پاکش بدستِ ما مدام
مہرِ او باشیر شد اندر بدن — جاں شد و باجاں بدر خواہد شدن
ہست او خیرالرسل خیرالانام — ہر نبوت را بروشد اختتام
ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست — زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست
آنچہ مارا وحی و ایمائے بود — آں نہ از خود از ہماں جائے بود
اقتدائے قول او در جان ماست — ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست
از ملائک وز خبرہائے معاد — ہرچہ گفت آں مرسلِ ربّ العباد
آں ہمہ از حضرتِ احدیّت است — منکرِ آں مستحقِ لعنت است
معجزاتِ او ہمہ حق اند و راست — منکرِ آں موردِ لعنِ خدا است
معجزاتِ انبیاءِ سابقین — آنچہ در قرآں بیانش بالیقیں
بر ہمہ از جان و دل ایمانِ ماست — ہر کہ انکارے کند از اشقیاست
یک قدم دُوری ازاں عالی جناب — نزدِ ما کفر است و خسران و تباب

بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر پروپرائٹر و پبلشر کے حکم سے چھپ کر شائع ہوا

رعایتی قیمت کتب

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
براہین احمدیہ مجلد ہر چہار حصہ	۵ر	۳/۱۲ر
در ثمین اردو بے جلد	۳ر	۰۲ر
در ثمین فارسی "	۵ر	۴ر
فتاوےٰ احمدیہ ہر سہ جلد مکمل۔ حضرت اقدس نے اپنی زندگی میں جن مسائل پر فتوے دیئے تھے وہ تمام یکجا جمع کئے گئے ہیں +	[illegible]	عہ ر

نام کتاب	اصلی قیمت	رعایتی
در ثمین اردو مجلد	۴ر	۰۳ر
در ثمین فارسی مجلد	۶ر	۴ر
در ثمین اردو فارسی مکمل مجلد	۹ر	۸ر
مضمون بر غلامی مصنفہ مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے +	۸ر	۳ر
مضمون بر عصمت انبیاء مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے	۱۰ر	[illegible]

ہندوستان سے باہر رہنے والے دوستوں کے واسطے یہ رعایت ۱۵۔ فروری تک رہے گی۔ لیکن ان کی طرف سے پوری قیمت مع محصولڈاک آرڈر کے ساتھ آنی چاہیئے +

مفصلہ ذیل کتب اصلی قیمت پر ملینگی

- عربی بول چال عبدالمجی عرب صاحب اردو عربی۔ عربی بولی سیکھنے کیلئے عمدہ طرز۔ ۳ر
- چولہ گرونانک صاحب۔ باوا نانک علیہ الرحمت کے مسلمان ہونے کا ثبوت۔ ۱ر
- لیکچر مہر سنگھ۔ ماسٹر عبدالرحمن صاحب کا لیکچر۔ باوا نانک علیہ الرحمۃ کے مسلمان ہونے پر۔ ۰ر
- حضرت اقدس کی پرانی تحریریں اردو ۱ر
- اربعین اردو حضرت اقدسؑ کی تصنیف دعویٰ مسیح موعود پر دلائل۔ ۵ر
- اسماء الحسنیٰ۔ اللہ تعالےٰ کے ناموں کے معانی لطیف بیان میں۔ ۵ر
- ردّ افترا۔ مصنفہ خواجہ صاحب۔ ایک عیسائی پادری کے جواب میں۔ مفت
- مکتوبات احمدیہ اردو۔ حضرت میرزا صاحب کے خطوط کا مجموعہ۔ ۸ر
- نغمۂ اکمل۔ اردو نظم از قاضی اکمل صاحب عاشقانہ نظم سلسلہ کی خدمت میں۔ ۰۲ر
- موعظۃ الحسنیٰ۔ مصنفہ حضرت سید محمد احسن صاحب ... ۲ر
- خطبات کریمیہ۔ حضرت مولوی عبدالکریم صاحب مرحوم کے خطبے۔ ۴ر
- سلک مروارید ۱؎۔ اردو۔ عورتوں کے لئے بطرز ناول نہایت مفید پیرایہ میں سلسلہ کی تعلیم و تبلیغ ۴ر

- سلک مروارید ۲؎۔ اردو۔ عورتوں کیلئے بطرز ناول نہایت مفید پیرایہ میں سلسلہ کی تعلیم و تبلیغ ۴ر
- تحفۃ العرب عربی۔ عبدالمجی صاحب کی تصنیف۔ ائمہ سلف کے عقائد مسیح کی وفات۔ قرآنی اور احادیثی دلائل۔ ۳ر
- تفسیر القرآن پارہ ۲۹۔ اردو۔ مرتبہ شیخ یعقوب علی صاحب ایڈیٹر الحکم اقتباس از کتب و تقریرات حضرت اقدسؑ و خلیفۃ المسیح عہ ر
- تفسیر القرآن پارہ ۲۸۔ اردو " " " " عہ ر
- تفسیر القرآن پارہ ۲۷۔ اردو " " " " عہ ر
- سنت احمدیہ اردو نماز روزے کے فقہی مسائل کا آیات و احادیث سے بیان ۴ر
- عقائد احمدیہ اردو۔ احمدی اور غیر احمدی کے عقائد آیات و حدیث سے احمدیت کے دلائل ۲ر
- ثنائی چکر اردو۔ مولوی ثناء اللہ امرتسری کی خدمت و مذمت ۲ر
- احسن القصص اردو۔ سورۂ یوسف کا ترجمہ مع تفسیر مصنفہ اکمل صاحب۔ ۰۲ر
- سفرنامۂ ناصر ۲؎ نظم اردو حضرۃ میر ناصر نواب صاحب .. ۳ر
- شدھی کی اشاعت اردو۔ میر قاسم علی صاحب .. رد آریہ .. ۶ر
- گلدستہ حمد۔ نظم حضرت میر صاحب ۱ر
- فرزند علی۔ اردو۔ بابو فرزند علی صاحب۔ ابراہیم سیالکوٹی کے اعتراضوں کا جواب۔ ۳ر
- مجربات نوردین حصہ اول۔ حضرت خلیفۃ المسیح کے مجرب طبی نسخہ جات۔ ۱۰ر
- مجربات " حصہ دوم " " " " ۱۰ر
- سری نہہ کلنک اوتار درشن اردو۔ حضرت اقدسؑ کے کرشن اوتار ہونے کا ثبوت ہندو کتابوں سے ۸ر
- فتح دین۔ پنجابی نظم وفات مسیح کے ثبوت میں مع حوالجات ۳ر
- کرشن لیلہ۔ ایک ہندی نظم۔ لیکھرام کی ہلاکت اور کرشن اوتار کی صداقت پر .. ۱ر
- مور کہ سدہ۔ پنجابی نظم سلسلہ کی صداقت میں ۱ر
- الاستخلاف۔ آیات قرآنی شیعہ کے تمام اعتراضوں کا جواب .. ۴ر
- غلامی۔ اردو۔ مولوی محمد علی صاحب ایم اے۔ غلامی پر جو بیجا اعتراض کئے گئے اسکا جواب ۳ر
- القول الصحیح اردو نظم سلسلہ کی تائید میں ۱ر
- نظم مستورات۔ پنجابی نظم۔ عورتوں اور بچوں لئے سلسلہ تائید میں مفید ہے۔ ۰ر
- شہادت آسمانی حصہ اول۔ ایک شدید مخالف کی کتاب فصل رحمانی کا جواب .. ۵ر
- " حصہ دوم " .. ۲ر
- معیار الصادقین۔ راستبازوں کی پہچان کے اصول مسیح موعود کے دعاوی کے ثبوت ۳ر
- کامن احمدی۔ اللہ داد خاں۔ پنجابی نظم سلسلہ کی تعلیم میں نہایت مفید ۰ر
- کامن احمدی۔ غلام رسول " " " ۰ر

باقی کتب ہیں دیکھو صفحہ ۱۵

ایڈیٹوریل

جلسہ

سالانہ جلسہ اللہ تعالےٰ کے فضل وکرم سے نہایت کامیابی کے ساتھ ختم ہُوا - اسی کی رپورٹ سے زیادہ تر یہ اخبار پُر ہُوا ہے - اگر احباب جلسہ کے متعلق اپنے اپنے تجارب اور مفید تجاویز سے مطلع فرمادیں تو وقتاً فوقتاً درج اخبار ہو کر سال آیندہ کے جلسہ کو اور بھی با رونق اور کامیاب کرنے کا موجب ہو سکیں گی ✤

مسیح ہند میں

بھارت ایک نیا اخبار ہے جو کہ جالندھر شہر سے نکلتا ہی اس کے ایڈیٹر محنت سے دلچسپ مضامین درج کرنے کی کوشش کرتے ہیں - نمبر ۲ میں اُنہوں نے ایک مضمون میں یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ حضرت مسیح ہندوستان میں آئے تھے اور انہوں نے کرشن کی تعلیم سے فائدہ اُٹھایا - اِس پر انہوں نے یورپین محققین کی سندات بھی پیش کی ہیں - یہ کچھ تعجب کی بات نہیں کہ ایسا ہُوا ہو - کرشن بھی خدا تعالےٰ کے ایک نبی تھے - اور انبیاء دیگر انبیاء کے کلام سے فائدہ اُٹھاتے ہیں - حال میں امریکہ میں ایک نئی انجیل بنام ایکویرین گاسپل شائع ہوئی ہے - اِس میں بھی لکھا ہے کہ مسیح ہندوستان اور دیگر ممالک میں ایک عرصہ پھرتے رہے - باوا نانک صاحب کی طرح حضرت مسیح علیہ السّلام بھی ایک بڑے سیّاح تھے ✤

حق کی مخالفت نکرو

ہم نے اِس خبر کو نہایت افسوس کے ساتھ سُنا ہے کہ بعض معزز بہنوں نے سکینۃ النساء کو تعدّد ازدواج پر مضمون لکھنے کے سبب سے نشانہ ملامت بنایا ہے شریعت نے جس امر کو جائز رکھا ہے اس کی مخالفت کرنا کیسا ہے - معزز بہنیں خود ہی سوچ لیں - سکینۃ النساء نے جو کچھ لکھا ہے وہ حق ہے اور کلام الٰہی پر مبنی ہے اور اس مضمون کے واسطے وہ قابلِ شکریہ ہیں ✤

اس ضمن میں اس امر کا ذکر بھی فائدہ سے خالی نہ ہوگا - کہ اُس مضمون میں کاتب نے ایک جگہ برائے مؤنث کے مذکر کا صیغہ غلطی سے استعمال کیا ہے - مسودہ میں صاف مونث کا صیغہ ہے مگر لکھتے وقت شائد کاتب نے حالتِ محویت میں اپنے ہی مناسب حال صیغہ لکھ دیا - اور پروف ریڈر کی نظر سے بھی یہ غلطی چوک گئی - جس کا افسوس ہے ✤

احمدیّہ کلب

اس بات کا معلوم کرنا مسرت افزا ہے کہ لاہور کے احمدی برادران نے ایک دعوت کا جلسہ کیا - جس پر سب نے خفیف رقم حصّہ رسدی کے مطابق ادا کی - مِل کر کھانا کھایا - اور بعد میں معزز دوستوں نے تقریریں کیں - ہمارے خیال میں یہ تجویز بہت مبارک ہے اور ایسے جلسے ہمیشہ ہوتے رہنے چاہئیں - بلکہ اگر مستقل طور پر ایک کلب کی صورت میں ایک انسٹیٹیوشن قائم کیا جائے جس میں مسافر دوست بھی ٹھیر سکا کریں تو لاہور جیسے صدر مقام کے واسطے یہ تجویز ضرور مفید اور ہونہار ثابت ہوگی ✤

آپ کے اختیار میں ہے

اخبار پرکاش اس اشتہار کا ذکر کرتے ہوئے جو کہ احباب لاہور نے ترمیم تقسیم بنگالہ کے متعلق حضرت اقدس مرزا صاحب کی پیشگوئی کے پُورا ہونے پر شائع کیا ہے رقمطراز ہی کہ احمدیوں کے دماغ پر کوئی روئے یا ہنسے - ہم کہتے ہیں - مہاشہ صاحب - رونا یا ہنسنا ہر دو آپ کے اختیار میں ہیں - آپ چاہیں روئیں اور چاہیں ہنسیں - کسی سے پوچھنے کی ضرورت نہیں - حضرت مرزا صاحب مرحوم مغفور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے خدا سے خبر پاکر آریاؤں کے متعلق متعدد پیشگوئیاں کیں - تاکہ انہیں خدا تعالےٰ کی قادر مطلق اور علام الغیوب ہستی کا پتہ لگے - لیکھرام کا واقعہ آپ کو نہ بھولا ہے - نہ بھولے گا - اور نہ بھولنا چاہئیے جب تک آپ آریہ رہیں - تب تک اُس کو بھُولنا مناسب نہیں کیونکہ لیکھرام نے بالمقابل پیشگوئی کرنے کے بعد ثابت کردیا ہے کہ فی زمانہ ویدوں پر ایمان ایک بے اثر اور بے کار چیز ہے - اور قرآن کا تابعدار ہمیشہ فتح پانے والا ہے - اور اگر خدا آپ کو اسلام قبول کرنے کی توفیق دے تب بھی اُسے بھُولنا جائز نہیں کیونکہ وہی ایک نشان آپ کے لئے قبولیّت اسلام کا ایک ذریعہ ہو سکتا ہے - اُس کے علاوہ آریوں کے متعلق پچاس سالہ پیشگوئی اپنی صداقت کے مرکز کو کس سرعت کے ساتھ دوڑ رہی ہے خود آپ کے کالم گواہ ہیں - ہاں بنگالہ کے متعلق بھی آپ کے ہی کالم شاہد ہیں - اگر یاد نہو - تو ہم یاد دلاتے ہیں - آپ نے اس پیشگوئی کے وقت فروری سنہ ۱۹۰۶ء کے پرکاش میں اور پھر ۶ - مارچ سنہ ۱۹۰۶ء کے پرکاش میں کیا لکھا تھا ✤

"تقسیم بنگال منسوخ ہو جائے گی

ناظرین اس نوٹ کی سُرخی کو دیکھ کر حیران ہونگے اور پوچھینگے کہ کیا مسٹر جان مارلے وزیر ہند نے کوئی تار بھیجا ہے کہ یہ تقسیم منسوخ کردیجائیگی ہم ان کے جواب میں صرف اتنا کہہ سکتے ہیں - کہ گورنمنٹ نے اپنے عمل سے کوئی ایسی امید نہیں دلائی - بلکہ مرزا غلام احمدؐ قادیانی کو الہام ہُوا ہے کہ تقسیم بنگال کے متعلق لوگوں کی دلجوئی کی جائے گی - سوال پیدا ہوگا کہ جب بنگالی گورنمنٹ کی خدمت میں پروٹسٹ بھیج چکے - کوئی نہ سُنی گئی - جلسے کر چکے - تقریریں کر چکے - کوئی شنوائی نہ ہوئی - بطور دھمکی کے وہ انگریزی اشیاء کا استعمال بھی قطعاً ناجائز قرار دے چکے پھر بھی کچھ نہ بنا تو مرزا صاحب کے اس ڈھونگ سے کچھ بنجائیگا ہم جانتے ہیں - کہ مرزا صاحب کا الہام اس بارے میں کچھ نہیں کر سکتا - اور یہ الہام نازل بھی صرف اس واسطے ہوا ہے - کہ بنگالیوں میں بھی مرزا صاحب کا چرچا ہو جائے - مرزا صاحب کا اگر یہ منورتھ سدھ ہو جائے تو تعجب نہیں کیونکہ ممکن ہے کہ کئی خوش اعتقاد بنگالی اس الہام کو درست مانکر خوش ہو جائیں لیکن اس سے زیادہ یہ کوئی وقعت نہیں رکھتا" ✤

"ہندوستان کی پولیٹیکل امیدوں کا خاتمہ ہو گیا پچھلے منگل وار کو مسٹر ہربرٹ رابرٹس نے تقسیم بنگال کے سوال پر ترمیم پیش کی - مسٹر مارلے وزیر ہند نے سوال کو ازسرِ نو چھیڑنے سے انکار کر دیا - وجہ جو دی ہے اس کو پڑھ کر تو ایک بچہ بھی ہنس دے گا - آپ فرماتے ہیں کہ گو تقسیم بنگال کی تجویز لوگوں کی خلاف مرضی پاس کیگئی ہے - لیکن چونکہ اب جوش کم ہو جانے لگا ہے اس لئے اس سوال کو میں چھیڑنے کی اجازت نہیں دیتا - ملک کو اب آرام اور چین کی ضرورت ہے حیرت ہے کہ جب جوش کی وجہ دُور نہ ہوئی تو جوش کیسے ٹھنڈا پڑ جائے گا" "مسٹر مارلے کے جواب کے ساتھ ایک اور معاملہ کا تعلق ہے اور وہ مرزا غلام احمدؐ قادیانی کی پیشگوئی بابت بنگال ہے - اِس جواب نے مرزا صاحبؑ کی پیشگوئی کو قطعی طور پر غلط ثابت کردیا ہی

مرزا صاحب نے پیشگوئی کی تھی کہ بنگالیوں کی دلجوئی ہوگی ان کو شاید یہ الہام اس لئے ہوا تھا کہ لبرل گورنمنٹ طاقت میں آگئی تھی۔ لیکن انہیں کیا خیال تھا کہ ان کے سر پر اتنی جلدی آفت نازل ہوگی۔ اور انہیں دنیا کے سامنے رو سیاہ ہونا پڑے گا۔ گورنمنٹ نے تقسیم بنگال کے متعلق اتنی دلجوئی ضرور کی ہے کہ ان کی پولیٹکل امیدوں کا ہی بالکل خاتمہ کر دیا ہے +

۲۸ فروری کو سر ولیم ویڈربرن نے پارلیمنٹ کے چند ممبروں کو کھانے پر بلایا۔ جہاں فیصلہ ہوا کہ انڈین پارلیمنٹری کمیٹی جلد بنائی جائے۔ اور جہاں تک ممکن ہو۔ نیشنل کانگریس کے کام کی طریق کی پیروی کی جائے۔ دیکھیے اس کمیٹی کی کوششوں کا نتیجہ کیا نکلتا ہے" +

اپنے ان الفاظ کو پڑھکر آپ پر یہ تو ثابت ہو گیا ہوگا کہ اس زمانہ میں ایسی پیشگوئی کا کرنا کسی انسانی فکر و غور کا نتیجہ نہیں ہو سکتا۔ سوائے عالم الغیب قادر مطلق کے دوسرا ایسا بول اُس وقت بول نہ سکتا تھا۔ اب آپکے ہی اختیار میں ہے کہ یہ اس پیشگوئی کی صداقت کو قبول کرکے اسلام کے پاک دین میں داخل ہوں۔ اور آپ کے واسطے خوشی اور ہنسی کا موجب اپنی نیکیاں ہوں۔ یا آپ اس کی تکذیب کرکے اپنے لئے رونے اور دانت پیسنے کا سامان بنائیں +

بنگالیوں کی دلجوئی

اس زبردست پیشگوئی کے پورا ہونے پر جناب خواجہ صاحب نے رسالہ جس کا ذکر پچھلے اخبار میں کیا گیا تھا چھپ کر شائع ہو گیا ہے۔ اس میں علاوہ پیشگوئی بنگالہ کے وہ پیشگوئیاں بھی درج ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود نے جاپان۔ ایران۔ ٹرکی۔ جنگ طرابلس وغیرہ کے متعلق موجودہ انقلابات زمانہ سے بہت پہلے فرمائیں اور اپنے اپنے وقت پر پوری ہوئیں۔ اس رسالہ میں سے کچھ اقتباس درج ذیل ہے۔

"اس مادہ پرستی کے زمانہ میں جب تقریباً کل کی کل دنیا اسباب دنیا کی تلاش میں منہمک ہو کر خدا کی یاد دلوں سے عملاً بھلا رہی ہے۔ عجب نہ تھا کہ خداوند عالم اصلاح عالم کی خاطر اپنی سنتہ قدیمہ کے مطابق از سر نو دنیا کو اپنی ہستی کا ثبوت دیکر اپنی یاد دنیا میں پیدا کرے۔ ...... مدبران سلطنت کو تقسیم بنگال کے متعلق جب کبھی ان عالی مرتبت عمال سلطنت سے رائے ظاہر کرنے کا موقعہ ملا تو انھوں نے اس حکم تقسیم کو پتھر پر لکیر ہی تلایا میں ایسے وقت جب اس حکم نے قطعیت کا رنگ اختیار کر لیا اور اہل بنگال کو اس کی ترمیم سے ہمیشہ کے لئے مایوس کرکے انکو کوتاہ ہتھیاروں پر لا اتارا۔ خدائے علیم و قدیر کی مقتدر آواز ذیل کے پُر سطوت الفاظ میں خدا کے ایک خاص الخاص بندہ پر نازل ہوتی۔ "پہلے بنگالہ کی نسبت جو کچھ حکم جاری کیا گیا تھا اب ان کی دلجوئی ہوگی" اور کیا شان ربی ہے آج تقریباً چھ برس کے بعد یہ الفاظ لفظاً لفظاً اور معناً معناً پورے ہو گئے۔ ...... اور یہ دل جوئی حکام بالادست کی نگاہ میں کچھ ایسی اہم سمجھی جاتی ہے کہ ایک سرکاری دستاویز میں مختلف پیراؤں میں اس دل جوئی کا بار بار ذکر کیا جاتا ہے.... ...... کیا ان الفاظ میں بذات خود ایک اقتدار اور شوکت نہیں جو ایک مقتدر صاحب اختیار بادشاہ کیطرف سے ہی آتے ہوئے نظر آتے ہیں اور عجب شان ایزدی ہے کہ ان الفاظ کو پورا ہی مقتدر بادشاہ کے ذریعے سے ہی کروایا جاتا ہے ...... کیا یہ پیشگوئی کسی نجوم اور رمل کا نتیجہ ہے۔ خدا کا شکر ہے کہ خدا تعالے کی ایک مصلحت نے لیکھرام والی پیشگوئی کے پورا ہونے پر اس ملہم ربانی کی خانہ تلاشی کرا کر زمانہ پر ثابت کر دیا۔ کہ اس کا گھر آلات نجوم یا اس فن کی کتابوں سے بالکل خالی تھا۔ ...... اور یہ خدا کی عجیب شان ہے۔ کہ حضرت اقدس مرزا صاحب علیہ الرحمتہ کی کل کی کل پیشگوئیوں کا یہی حال ہوا ہے ...... اس خدا کے برگزیدہ نے یہ پولیٹکل پیشگوئیاں بھی کیں کہ جس کی پیشگوئیوں کی تعداد دس ہزار سے بھی اوپر ہے۔ کیا آج سے چند سال پہلے ایشیائی اقوام و ممالک میں کوئی ایسی قوم یا ملک تھا۔ کہ جس پر لفظ طاقت کا اطلاق صحیح معنوں میں ہو سکے۔ ...... خدارا اے انصاف

اسلامی تلوار کے معجزے !!!

جس نے تمام دنیا کو عاجز۔ حیران اور مبہوت کرکے کروڑہا بندگان خدا کو ظالم حکمرانوں کے پنجہ سے نجات دی اور اس طرح اپنے آپکو رحمت الہی کا نشان اور اسلام کا ایک زبردست اور زندہ معجزہ ثابت کیا ہے۔ مطالعہ کرنے کا شوق ہو اور کس مسلمان کو نہ ہوگا۔ تو تاریخ اسلام کے ۶ رسالے منگا لو۔ جن میں جنگ بدر سے لیکر جنگ یرموک تک واقعات درج ہیں۔ حجم ۲۸۸ صفحے۔ قیمت ۸ر

ملنے کا پتہ

منشی غلام قادر فصیح۔ ایڈیٹر تاریخ اسلام سیالکوٹ شہر

پسند دوستو! سوچو اور غور کرو۔ خواہ تمہارا کوئی بھی مذہب ہو۔ آخر دیانت امانت اور انصاف تم سب کا مشترک مذہب ہے۔ میں آپکی اسی دیانت امانت اور انصاف کو اپیل کرتا ہوں فیصلہ کرنے کو تو یہ چند پیشگوئیاں ہی کافی ہیں لیکن اگر تم چاہو۔ تو میں تم کو ہزاروں ہزار پیشگوئیاں سنا سکتا ہوں جو اس مرسل یزدانی کے منہ سے نکلیں اور وقت پر پوری ہوئیں۔

بالآخر ہم اپنے دوست پادری ٹامس ہاول بشیر ماسٹر لاہور کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ وہ اس رسالہ کو پڑھے۔ وہ اپنے رسالہ رافع الافتراء میں حضرت مرزا صاحب کی نبوتوں کا ثبوت مانگتا ہے۔ وہ ان نبوتوں پر غور کرے۔ جو جاپان۔ ایران ٹرکی۔ جنگ اٹلی و ٹرکی اور بالآخر بنگال کے متعلق اس کے خداوند کے مثیل اور ہمسر نے کیں اور پھر ان نبوتوں پر بھی غور کرے۔ جو دنیا کے زبردست مخبر صادق نے فرمائیں اور ہم اس کو چیلنج دیتے ہیں کہ وہ یسوع کی نبوتوں میں سے ایک ہی نبوت ہمیں بتلاوے جس میں عمومیت کا رنگ نہ ہو۔ اور جس میں ایسی صفائی۔ ایسی تعیین ہو جیسے کہ اُن پیشگوئیوں میں ہے جو ہم نے مسیح موعود کی آمد کے متعلق لکھی ہیں لیکن یاد رکھئے۔ فان لم تفعلوا و لن تفعلوا۔ الآیۃ ما علینا الا البلاغ المبین۔

نوائے محمود

عنفوانِ صاحبزادہ حضرت صاحبزادہ کی نظم جو جلسہ پر پڑھی گئی تھی۔ اس میں سے چند اشعار ہدیہ ناظرین کئے جاتے ہیں۔ پوری نظم دفتر بدر ایجنسی سے بقیمت ۲ر فی نظم ملسکتی ہے۔

کیا سبب میں ہو گیا ہوں اس طرح زار و نزار
کس مصیبت نے بنایا ہے مجھے نقش جدار
کیوں پھٹا جاتا ہے سینہ صبیب عاشق کی مثال
روز و شب صبح و مسا رہتا ہوں میں کیوں دلفگار
کیوں تسلی اس دلِ بے تاب کو ہوتی نہیں
کیا سبب اس کا کہ رہتا ہے یہ ہر دم بیقرار
صحبت عیش و طرب اس کو نہیں ہوتی نصیب
درد و غم رنج و الم یاس و قلق سے ہے دوچار
کیا قصور ایسا ہوا جس سے ہوا معتوب میں
کیا کیا جس پر ہوئے چاروں طرف سے مجھ پہ وار
اک رُخِ تاباں کی الفت میں پھنسا بیٹھا ہوں دل
اپنے دل سے اور جاں سے میں رکھتا ہوں پیار
وہ میری آنکھوں کی ٹھنڈک میری دل کا نور ہے
ہے فدا اُس شعلہ رُو پر میری جاں پروانہ وار
اس کا اک اک لفظ میرے واسطے ہے جاں فزا

ایک کُن کہنے سے پیدا کر دئے اس نے تمام
یہ چمن یہ باغ یہ بستان یہ گل یہ پھول سب
ذرہ ذرہ مین نظر آتی ہیں اس کی طاقتین
ہر حسین کو حسن بخشا ہے اُسی دلدار نے
ہر نگاہِ فتنہ گر نے اس سے پائی ہے جلا
نُور اُس کا جلوہ گر ہے ہر در و دیوار میں
اس کی اُلفت نے بنایا ہے مکاں ہر نفس میں
بلبلین بھی سر پٹکتی ہیں اسی کی یاد میں
سرو بھی سرو قد رہتے اسی کے سامنے
سب حسینان جہان اسکے مقابل ہیچ ہیں
اب تو سمجھے کس کے پیچھے ہے مجھے یہ اضطرار
کس کی فرقت مین ہُوا ہوں میں سراپا سوگوار
کس کے لعلِ لب نے چھینا سب شکیب و اصطبار
کس کے نازون نے بنایا ہے مجھے اپنا شکار
ہائے پر اس کے مقابل مین نہیں میں کوئی چیز
اسکی شان کو عقل انسانی سمجھ سکتی نہیں
وہ اگر خالق ہے میں ناچیز سی مخلوق ہوں
پاک ہے ہر قسم کی کمزوریون سے اس کی ذات
کہتے ہین پیارون کا جو کچھ ہو وہ آتا ہے پسند

یہ زمین یہ آسمان یہ دورۂ لیل و نہار
کرتے ہین اس ماہرو کی قدرتون کو آشکار
ہر مکان و ہر زمان ہین جلوہ گاہِ حسنِ یار
ہر گل و گلزار نے پائی اسی سے ہے بہار
ورنہ ہوتی بختِ عاشق کی طرح تاریک و تار
ہے جہاں کے آئینہ مین منعکس تصویرِ یار
ہر دلِ دیندار اس کے رُخ پہ ہوتا ہے نثار
گل بھی رہتے ہین اسی کی چاہ میں سینہ فگار
قمریان بھی ہین محبت مین اُسی کی بیقرار
ساری دنیا سے نرالا ہے وہ میرا شہریار
یاد میں کس ماہرو کی ہوں میں رہتا اشکبار
ہجر مین کس کے تڑپتا رہتا ہوں لیل و نہار
کس کی دزدیدہ نگہ نے لے لیا میرا قرار
کس کے غمزہ نے کیا ہے مثلِ باران اشکبار
وہ سراپا نور ہے لیکن ہوں میں تاریک و تار
ذرہ ذرہ پر ہے اسکو مالکانہ اقتدار
ہر گھڑی محتاج ہوں اسکا وہ ہے پروردگار
اور مجھ مین پائے جاتے ہیں نقائص صد ہزار
اس لئے جو کوئی اس کا ہو کرو تم اس سے پیار

رُباعیات

حضرت سید حامد شاہ صاحب کی رباعیات مین سے اب کچھ ہدیہ ناظرین کیا جاتا ہے۔

۱
علم بہتر ہے یا عمل بہتر
سب سے پہلے ہے اس کا حل بہتر
بے عمل عالم عاملِ جاہل
کون ان سے ہے آجکل بہتر

۲
علم گویا ہے اک زبانِ عمل
جس سے کہلتا ہے سب بیانِ عمل
علم کامل کو ہے عمل لازم
واقف اس سے ہے رازدانِ عمل

۳
علم سے جب نہیں عمل پیدا
فخر اور ناز اس پہ ہے بیجا
علم گر ہو تو پھر عمل بھی ہو
ایسے عالم پہ ہم تو ہیں شیدا

۴
عالم بے عمل تو ہے وبال
جو بہ میدان نفس ہے پامال
ایسا عالم کہیں ہو کوئی ہو
ہر طرح سے ہے وہ شامتِ اعمال

۵
زیور علم جب عمل میں نہین
وہ عمل کب ہے قابلِ تحسین
ایسے عامل سے چاہیئے پرہیز
جہل پر ہو جس کا مدار و یقین

۶
علم وہ جس مین ہو خدا کی شناخت
حق کی خاطر ہو غور اور پرداخت
ایسا عالم ہو جس مین خوف خدا
اس سے طرزِ عمل کرو دریافت

۷
نہیں جاہل مین خوبیٔ تدبیر
مکر شیطان کا ہے وہ ہے نخچیر
اسکو حاصل نہین ہے حسنِ عمل
اُسکی تو ہے بگڑ چکی تقدیر

۸
علم جس سے نہ ہو ادب حاصل
علم اور جہل مین جو ہے فاصل
ایسے عالم کو ایک جاہل پر
شرف کیا ہے کہ جیسا اب فاضل

عالم باعمل ستارہ ہے
دور سے اس کا گو نظارہ ہے
نور دین چشمۂ ہدایت ہے
جس نے علم و عمل سنوارا ہے

قادیان مین ہے چشمہ برکات
جس سے حاصل ہیں دین کے درجات
دین دنیا پہ گر مقدم ہو
کیون نہ بن جائے پھر یہ بگڑی بات

مردِ باخدا

ہر اک مومن کو لازم ہے کہ مرد باخدا ہووے
یہ بے نفسی خود عمل مین بے ریا ہووے

ہر اک حالت مین مومن کا تعلق حق سے ہی قائم
نہ یہ اس سے جدا ہووے نہ وہ اس سے جدا ہووے

اگر مشغول دنیا ہو نہ بھولے عاقبت ہرگز
مبارک ہے یہ شغل اسکو جو حق سے التجا ہووے

اگر الفت ہو بی بی کی نتیجہ ہو رضائے حق
محبت مین پسر کی ہی وہی حق رونما ہووے

محبت یا عداوت ہو غرض جو کچھ ہو للہ ہو
ہو خلوت یا کہ جلوت ہو خدا جلوہ نما ہووے

مطیع حق قوے سب ہوں خلاف حق نہ ہو کوئی
امانت یہ خدا کی ہین نہ ان مین کچھ خطا ہووے

تمیز نیک و بد پیدا ہو ظاہر حق و باطل ہو
دل طالب حبِ غالب خدا کا اتقا ہووے

صراط مستقیم حق سے کب لغزش ہو قدمونکو
اگر یہ نفس سیدھا زیر فرمان خدا ہووے

خدا کی جب اطاعت زیر تعلیم محمدؐ ہو
تو پھر مومن بھلا کیون کر نہ محبوب خدا ہووے

جسے حق سے محبت ہے محمدؐ اسکو پیارا ہے
محمدؐ جس کو پیارا ہے وہی حق مین فنا ہووے

فنا دنیا کو ہر دم ہے یہاں مت دل لگا حامد
تو اس دنیا سے عقبیٰ لے کہ پھر تجھ کو بقا ہووے

اللہ کی عبادت

اللہ کی کیون لوگ عبادت نہیں کرتے
ہر ایک سے کیون نیکی کی عادت نہین کرتے

کیون حمد خدا ان کی زبان پر نہیں آتی
اس ذات کی کیون دل سے وہ عزت نہین کرتے

کہلاتے مسلمان ہیں تو بن جائین مسلمان
کیون حکم خدا کی یہ اطاعت نہیں .. کرتے

جس کلمہ کا اقرار یہ کرتے ہین زبان سے
کیون فعل سے اظہار صداقت نہین کرتے

دکھلائیں وہ جوہر کہ جو پہلون نے دکھائے
کیون پہلون کی یہ قدر اصالت نہین کرتے

مسکینوں کے ہمدرد تو دکھیوں کے ہوں غمخوار
بیمارون کی کیون مل کے عیادت نہیں کرتے

بیواؤں کے پرساں ہوں یتیموں کے محافظ
حق ان کا ہے جو اس کی رعایت نہین کرتے

ہادی کو خدا نے تو کیا رحمت عالم
مخلوق الٰہی پہ یہ رحمت .. نہین کرتے

روٹھوں کو مناتے تھے وہ بچھڑونکو ملاتے
کیون اپنوں سے یہ ان کی سی الفت نہیں کرتے

ہر نیکی مین بڑھ بڑھ کے وہ لیجاتے تھے بازی
ہر خیر میں یہ ان کی سی سبقت نہین کرتے

مل جاتے تھے ہر ایک سے وہ نام خدا پر
کیون نام خدا کی ہی وہ عظمت نہین کرتے

گراں کے خزانے تھے زر صدق و صفا کو
اس مال کے لینے کی یہ ہمت نہین کرتے

جب خُلق محمدؐ سے تھی اسلام کی رونق
اس خلق سے کیون دین کی خدمت نہیں کرتے

ہم ان کے لئے حق سے دعا کرتے ہیں حامد
اسلام مین جو انس و محبت نہیں کرتے

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

مختصر حالات جلسہ سالانہ

کامیاب جلسہ

اللہ تعالےٰ کا فضل و احسان ہے کہ جلسہ سالانہ مطابق پروگرام ۲۶-دسمبر ۱۹۱۱ء دوپہر کو شروع ہو کر ۲۹ دسمبر ۱۹۱۱ء کو بعد نماز جمعہ حضرت خلیفۃ المسیح کی دعاے رخصتانہ کے ساتھ بخیر و خوبی اختتام پر پہنچا۔ ہر چہار روز مطلع صاف رہا۔ اور سب جلسے مسجد اقصےٰ میں ہوئے۔ مسجد کے کمرے اور صحن جلسوں کے واسطے بہت ہی موزون ثابت ہوئے مگر نماز کے وقت باوجود اس وسعت کے صحن کافی نہ ہوا حالانکہ بعض صفوف ایسی ایک دوسری کے قریب تھیں کہ ایک دوسرے کی پشت پر نمازیوں کو سجدہ ادا کرنا پڑا۔ اس واسطے قریب کے مکانات کے کوٹھوں پر چڑھ کر احباب نے نمازیں ادا کیں۔ یہ جلسہ بہت ہی کامیابی کا جلسہ تھا۔ کیا بلحاظ اُن نیک تاثیرات کے جو مفید اور موثر تقریروں اور وعظوں کے ذریعہ سے سامعین پر ہوئیں اور کیا بلحاظ وصولی چندہ کے اور کیا بلحاظ اُس انتظام کے جو احباب کے استقبال۔ مکان اور خوراک کے متعلق کیا گیا تھا +

آمدِ احباب

احباب کی آمد جلسہ سے بہت پہلے شروع ہو گئی تھی۔ مگر زیادہ تر آمد ۲۵ اور ۲۶ کی شام کو ہوئی۔ سرحد کی طرف سے بھی لوگ آئے۔ پشاور۔ ڈیرہ غازی خاں اور ڈیرہ اسمٰعیل خان کے علاوہ علاقہ افغانستان سے۔ شمال سے کشمیر سے حاجی عمر ڈار صاحب بمعہ رفقاء۔ حیدر آباد دکن سے جناب غلام اکبر خاں صاحب وکیل۔ بمبئی سے برادر علی محمد صاحب۔ کلکتہ سے شیخ محکم الدین صاحب تاجر اور ایسا ہی دیگر دُور دُور کے مختلف مقامات سے کثیر التعداد احباب تشریف لائے۔ شاہ جہان پور۔ شاہ آباد۔ علیگڈہ۔ دہلی۔ سہارنپور۔ منصوری۔ شملہ۔ لدھیانہ۔ ہوشیارپور۔ جالندھر۔ پٹیالہ۔ نابھہ۔ فیروزپور۔ ملتان۔ بہاولپور۔ راولپنڈی۔ جہلم۔ دوالمیال۔ گجرات۔ پنڈ دادنخان۔ بھیرہ۔ شاہ پور۔ گوجرانوالہ۔ سیالکوٹ۔ وزیر آباد۔ جموں۔ غرض ہر طرف سے احباب بکثرت آئے۔ صرف باہر سے آنے والے دوست جن کا انتظام رہائش وغیرہ صدر انجمن نے کیا۔ دو ہزار کے قریب تھے۔ اور وہ صاحبان ان کے علاوہ تھے جنہوں نے قادیان میں اپنی رہائش وغیرہ کا انتظام علیحدہ کیا۔ یا کسی دوست عزیز کے ہاں قیام ان کا تھا۔ کپورتھلہ سے بہت تھوڑے دوست آئے۔ حاجی پور سے حسب معمول کوئی نہ آیا۔ بوقت جلسہ سامعین کی تعداد عموماً تین ہزار کے قریب ہوتی تھی +

افتتاح جلسہ فتح محمد

۲۶-کی دوپہر کو قرآن شریف کی تلاوت کے ساتھ افتتاح جلسہ ہوا۔ کیونکہ سب سے پہلی تقریر جو ہمارے عزیز نوجوان دوست چوہدری فتح محمد صاحب۔ بی۔ اے متعلم ایم۔ اے کلاس علیگڈہ کالج کی قرآن شریف کی خوبیوں پر تھی اور ایک اعلےٰ درجہ کی عالمانہ تقریر تھی۔ اُس کو چوہدری صاحب موصوف نے قرآن شریف کے ساتھ شروع کیا۔ مگر افسوس ہے کہ جس وسعت کا مضمون تھا اُس قدر وقت میں وسعت نہ تھی۔ چوہدری صاحب نے قرآن شریف کے بے نظیر ہونے۔ عربی زبان کے بے مثل ہونے۔ اُس کے پرحکمت ہونے اس قانون کے مکمل ہونے اور دیگر اوصاف قرآن شریف پر مختصر ریمارکس کئے۔ کیا لطیف بات چوہدری صاحب موصوف نے فرمائی۔ کہ قرآن شریف کی خوبیاں ایسی نہیں کہ وہ صرف بحیثیت مجموعی قرآن کا معجزہ ہوں۔ بلکہ ہر ایک خوبی بجائے خود ایک مستقل نشان اس کی صداقت کا ہے۔ چوہدری صاحب نے قرآن شریف کی پُر معرفت فصاحت و بلاغت کا ذکر کرتے ہوئے اپنے نوٹوں میں ایک عجیب انگریزی فقرہ لکھا ہے۔ جسے میں انگریزی میں ہی لکھ دینا پسند کرتا ہوں +

The Reading of the Book of God was a charmed circle which the Arabs avoided

اس کا مطلب یہ ہے کہ اہلِ عرب قرآن شریف کے پرزور کلام کی تاثیر کے ایسے قائل تھے اور اُن پر اس کا ایسا رعب پڑا ہوا تھا۔ کہ جہاں کہیں وہ پڑھا جاتا ہو۔ جہاں تک اُس کی آواز جا سکتی ہو۔ اُسے ایک جادو گر کا حلقۂ تسخیر یقین کر کے اُس سے بھاگتے تھے +

الحمد للہ

بعد نماز عصر حضرت میر صاحب ناصر نواب نے الحمد پر ایک مضمون پڑھا جس کے لکھنے میں ان پر خاص نصرت الٰہی کا اظہار ہو رہا تھا۔ اللہ تعالےٰ نے جو نعمتیں انسان کو دی ہیں۔ اور پھر وہ نعمتیں جو اہلِ اسلام کو عطا ہوئی ہیں۔ اور بالخصوص جماعت احمدیہ جن سے متمتع ہو رہی ہے ان کا ذکر نہایت عمدگی سے کیا اور ہر ایک نعمت کے ذکر کے بعد الحمد کے لفظ کو دُہرانا ایک خاص لطف پیدا کرنے والا ہوا۔ الحمد کے مضمون کے ملحق حضرت موصوف نے اپنی جماعت کو نہایت ضروری نصائح سے متمتع کیا جو ممکن ہے کہ الحق مُرٌّ کا درجہ رکھتی ہوں۔ مگر نانا جان کے مُنہ سے وہ ہر طرح زیبا اور پُر اثر تھیں۔ بعد اس مضمون کے جناب میر صاحب نے اپنی ایک نظم سنائی +

حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب

ہمارے مکرم معظم مخدوم فخر علماء حضرت مولوی سید محمد احسن صاحب بہ سبب علالتِ طبع جلسہ پر تشریف نہیں لا سکے مگر جناب نے اپنے ایک خطبہ کا مضمون مختصر الفاظ میں لکھوا کر بھیجا تھا۔ کہ پڑھ دیا جائے۔ چونکہ حضرت موصوف نے وہ مضمون میرے نام بھیجا تھا۔ اس واسطے ناظمین جلسہ نے یہ فخر بھی اِسی عاجز کو عطا فرمایا کہ میں وہ مضمون احباب کو پڑھ کر سناؤں۔ حضرت مولوی محمد علی صاحب نے اس مضمون کو انٹروڈیوس کرنے کے وقت حضرت سید صاحب موصوف کے واسطے احباب کو تحریک دعا کی۔ اس کے بعد عاجز راقم نے مضمون پڑھا جس سے احباب بہت ہی محظوظ ہوئے +

حضرت مولوی صاحب نے آیۂ کریمہ الیوم اکملت الخ سے استدلال کر کے حضرت مسیح موعود کے دعویٰ کی صداقت کو نہایت خوبی سے ثابت کر دیا ہے اور احباب کو توجہ دلائی ہے کہ نہایت زور کے ساتھ سلسلہ کی صداقت کے اظہار میں کوشاں رہیں۔ سید صاحب موصوف انگریزی نہیں جانتے مگر ان کے مضمون کے درمیان ایک انگریزی فقرہ احباب کے خاص انبساط کا موجب ہوا۔ اور وہ یہ ہے۔

Try, try
try again.

درس قرآن شریف

بعد از نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ نے روزانہ درس قرآن شریف دیا۔ آپ نے وہی رکوع پڑھا جو روزانہ درس کی ترتیب میں آتا تھا۔ مگر کثرت احباب

کے سبب اُس میں ایک خاص رنگ پیدا ہؤا۔ فرمایا۔ جس طرح ایک شخص روزانہ اپنے گھر میں کھانا کھاتا ہے لیکن ایک مہمان کے آنے پر اُس کے کھانے میں ایک اور رنگ پیدا ہو جاتا ہے۔ اسی طرح میں بھی تمہاری خاطر اس درس کے بیان کو کسی قدر بڑھاتا ہوں +

فرمایا۔ یہ قرآن شریف کی صفت ہے کہ لا یاتیہ الباطل من بین یدیہ ولا من خلفہ۔ زمانہ سائنس اور دیگر علوم میں کتنا ہی ترقی کر جائے کبھی ایسا ہوگا کہ کوئی علم جدید قرآن شریف کی کسی بات کو غلط ثابت کر سکے۔ نہ پہلے ایسا ہؤا اور نہ آیندہ ایسا ہوگا +

۲۷- دسمبر ۱۹۱۱ء

ایک نومسلم آج صبح شیخ غلام احمد صاحب نومسلم واعظ کا پرجوش اور پراثر لیکچر مسجد مبارک میں ہؤا +

ایک اور نومسلم آج سب سے اول شیخ عبدالقدیر صاحب نومسلم (لالہ جوہر مل سابق سیکرٹری آریہ سماج) نے اپنے اسلام قبول کرنے کے دلائل بیان کئے اور تمام غیر مذاہب پر مدلل ریویو کیا۔ شیخ صاحب موصوف کا ذکر کسی پچھلے اخبار میں بھی آ چکا ہے +

نظم ثاقب ان کے بعد جناب ثاقب صاحب مالیر کوٹلی نے اپنی دلربا نظم سنا کر احباب کو نہایت ہی خوش کیا۔ اس نظم میں علاوہ ان تمام خوبیوں کے جو ایک شاعرانہ مذاق والے آدمی کو خوش کر سکتی ہیں۔ ایک روحانی تاثیر تھی۔ جس نے بے اختیار احباب کے دل سے ثاقب صاحب موصوف کے واسطے نیک دعا نکلوائی۔ یہ نظم انشاءاللہ درج اخبار کی جائے گی +

اسلام اس کے بعد شیخ تیمور صاحب ایم اے کی تقریر ہوئی۔ یہ تو سنا ہؤا تھا کہ شیخ صاحب انگریزی کے ایم اے ہیں۔ مگر اس مضمون میں معلوم ہوتا تھا کہ آپ علوم عربیہ کے بھی بڑے ماہر ہیں۔ نہ صرف یہ بلکہ ان کے کلام میں ایک دَرد دل تھا جو کہ حضرت خلیفۃ المسیح کے دَرد دل کا رنگ اپنے اندر رکھتا تھا۔ کیا عمدہ بات شیخ صاحب موصوف نے فرمائی۔ کہ اسلام پر کیا مصیبت ہے کہ لوگ پہلے یورپ کا ایک کلام لاتے ہیں اور پھر کہتے ہیں کہ چونکہ قرآن شریف میں ایک بات اس کے مطابق ہے۔ اس واسطے قرآن سچا ہے۔ گویا کہ یورپ اسلام اور قرآن پر حکم ہے۔ یہ ایک غلط راہ ہے + شیخ صاحب نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ نے ہم کو جو جسم اور اعضاء عطا کئے ہیں۔ وہ اُس نے ہمارے کہنے سے نہیں کئے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ قانون اور ضابطہ جو اُس نے ہمارے جسم کے متعلق مقرر فرمایا ہے وہ کس کامیابی سے اپنا کام کر رہا ہے اور کیسا عظیم الشان فائدہ ہم نے اُس سے اٹھایا ہے۔ اسی طرح اپنے روحانی امور کے واسطے بھی ہمیں اُسی حکیم کے پُرحکمت قانون اور ضابطے سے ہدایت حاصل کرنے کی طرف متوجہ ہونا چاہیئے +

فرمایا۔ میں نے انگریزی اور عربی ہر دو پڑھی ہیں۔ اب مجھے معلوم ہؤا ہے کہ عربی زبان کا سیکھنا انگریزی کی نسبت بہت ہی آسان ہے۔ کیونکہ عربی ایک باقاعدہ زبان ہے +

نظمیں اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر تھی۔ حضور کے انتظار میں جو وقفہ ہؤا اس میں اوّل ایک لڑکے بنام عبدالعزیز ساکن دوالمیال نے درثمین کی ایک نظم پڑھی۔ اُس کے بعد مدرسہ تعلیم الاسلام کے لڑکے سراج الحق نام نے درثمین سُنائی۔ اس کے بعد منشی سراج الدین صاحب تاجر چرم بریلی نے اپنی خوش الحانی کے ساتھ ایک پُر درد نظم پڑھ کر سب کو خوش وقت کیا۔ اللہ تعالےٰ انکو جزائے خیر دے۔ زاں بعد ابو عبیداللہ غلام رسول صاحب اور حافظ جمال احمد صاحب نے قرآن شریف کی چند آیات سُنائیں۔ اور اسکے بعد:-

حضرت خلیفۃ المسیح کی تقریر پونے بارہ بجے شروع ہوئی اور قریب اڑھائی گھنٹہ تک ہوتی رہی۔ جس میں معرفت وحکمت کے نکتے اور دَرد دل کی نصائح سامعین کے دلوں کو پاک کرنے کا موجب ہوئے۔ یہ تقریر انشاءاللہ تعالےٰ بتمام وکمال درج اخبار کی جائے گی +

حضرت صاحبزادہ صاحب اس کے بعد ظہر اور عصر ہر دو نمازیں جمع کی گئیں۔ اور زاں بعد حضرت صاحبزادہ میاں بشیرالدین محمود احمد صاحب کی تقریر دلپذیر شروع ہوئی۔ جو نماز مغرب کے قریب ختم کی گئی۔ صاحبزادہ صاحب نے نہایت لطیف اور دلنشیں پیرایہ میں تقوےٰ کے مدارج بیان کئے۔ اور اس کے حصول کے ذرائع بتلائے۔ یہ تقریر بھی انشاءاللہ تعالےٰ ہدیہ ناظرین ہوگی +

میاں صاحب کی تقریر کے بعد سائیں فضل کریم نے اپنی شہادت حقہ میں چند پُرجوش کلمات بولے +

۲۸- دسمبر ۱۹۱۱ء

مدرسہ احمدیہ آج سب سے اوّل طلبائے مدرسہ احمدیہ کی تقریریں ہوئیں۔ تقریروں سے قبل حضرت صاحبزادہ صاحب جو افسر مدرسہ احمدیہ ہیں۔ اس مدرسہ کی ضرورت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ اس مدرسہ کی بنا حضرت مولوی عبدالکریم صاحب کی وفات پر رکھی گئی تھی۔ اور پھر حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے وصال پر اسے آپ کی یادگار میں از سرِنو تازہ کیا گیا۔ اور ایک سال سے اس کا انتظام میرے سپرد ہے۔ علمائے اسلام کے باغ کے درخت ہیں۔ اور ہماری بدقسمتی ہوگی اگر یہ درخت گھٹتے جائیں اور ان کی جگہ نئے درخت پیدا نہ ہوں۔ انہیں علمائے بنانے کے واسطے یہ مدرسہ قایم کیا گیا ہے۔ جس قوم میں علماء نہیں۔ وہ قوم اندھی ہے۔ کیا اندھوں کی ایک جماعت یہ اشتہار دے سکتی ہے۔ کہ آؤ ہم تمہیں دنیا کی سیر کرائیں۔ میں اس مدرسہ کا ناظم اپنی مرضی سے نہیں بنا۔ بلکہ حضرت خلیفۃ المسیح کے حکم سے بنا ہوں۔ اور یہ میرے سر پر ایک بڑا بھاری بوجھ ہے کیونکہ بچوں کا بلانا آسان ہے۔ لیکن ان کی غور و پرداخت بڑا مشکل کام ہے۔ میں ڈرتا رہتا ہوں۔ اور دُعا کرتا رہتا ہوں۔ اور مدرسہ احمدیہ کے طلباء کے واسطے خصوصیت سے دُعا کیا کرتا ہوں۔ لیکن میں افسوس کئے بغیر نہیں رہ سکتا۔ کہ سات میں سے چھ طالب علم مدرسہ احمدیہ میں ایسے آتے ہیں جو بسبب مسکین ہونے کے اپنا خرچ آپ برداشت نہیں کر سکتے۔ ذی ثروت لوگوں نے اس طرف تا حال بہت ہی کم توجہ کی ہے اُمراء میں سے صرف مولوی غلام حسن صاحب پشاوری اور محمد ذوالفقار علی خان صاحب رامپوری نے اپنے بچوں کو یہاں بھیجا ہے۔ یہ خیال کرنا کہ انتظامی کام صرف انگریزی خواں ہی کر سکتے ہیں گناہ ہے اور دوست ہے اس سے توبہ کرو۔ اسوقت دو ہی سلسلے مسلمانوں

کے درمیان ترقی کے لوگوں نے سمجھے ہیں۔ ایک وہ جو علیگڈھ میں ہے اس کے بانی سرسید انگریزی خوان نہ تھے۔ سرسید کے نائب محسن الملک بھی انگریزی خواں نہ تھے اور اب اُن کے جانشین نواب وقار الملک انگریزی خواں نہیں بلکہ یہ سب عربی خواں ہیں۔ اس جگہ کا سلسلہ احمدیہ جو ہے اس کے بانی بھی انگریزی خواں نہ تھے۔ اور نہ اب انکے خلیفہ انگریزی خواں ہیں ✦

طلبائے مدرسہ احمدیہ

اس کے بعد طلبائے مدرسہ عبدالرحمن پشاوری نے اردو میں۔ اور عبدالقدوس ہزاروی نے عربی زبان میں اپنے مضامین پڑھے۔ جن سے مدرسہ احمدیہ کے طلباء کی لیاقت کا عمدہ نمونہ پیش ہوا ✦

آداب جلسہ

اس کے بعد عاجز راقم نے آداب جلسہ پر ایک تقریر کی جس میں غرض جلسہ۔ نیت سفر جلسہ۔ دُعائے سفر۔ دعائے استخارہ شہر میں داخل ہونے کی دُعا۔ قادیان میں آکر کیا کرنا چاہیئے مرشد سے کس طرح ملنا چاہیئے۔ یہاں سے واپس جاکر ہمیں کیا کرنا چاہیئے۔ ان سب باتوں پر مختصر ریمارکس تھی میرا ارادہ ہے کہ اگر خدا نے توفیق دی۔ تو اس کو علیحدہ رسالہ کی صورت میں شائع کیا جائے گا ✦

رپورٹ صدر انجمن

اس کے بعد صدر انجمن احمدیہ کی سالانہ رپورٹ حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے سیکرٹری انجمن مذکور نے پڑھی۔ کہتے ہیں کہ رپورٹیں خشک ہوا کرتی ہیں اور لوگ سُننا بھی گوارا نہیں کیا کرتے مگر مولوی صاحب نے رپورٹ کو ایسی طرز پر سُنایا کہ وہ سامعین کیواسطے موجب دلچسپی ہوئی اور نیز ضروری اور مفید معلومات کا ذریعہ بنی۔ فرمایا۔ یہ رپورٹ سلسلہ کی زندگی کا ایک ورق ہے اسے غور سے سُنیں۔ دوسری قوموں نے اور پہلو اختیار کر لئے ہیں۔ مگر تمہارے لئے دین کا پہلو خالی چھوڑا گیا ہے۔ ہر سال کمر ہمت از سر نو باندھو سنہ ۱۹۰۶ء میں صدر انجمن کی بُنیاد ڈالی گئی تھی۔ پہلے اس کی آمد اور خرچ پچیس ہزار روپے کے قریب تھا مگر سال گذشتہ کا آمد و خرچ ایک لاکھ چار ہزار روپے ہوا ہے۔ یہ ترقی چھ سال کی ہے اور اسی سے سلسلہ کی ترقی کا ثبوت ملتا ہے۔ انجمن کی جائیداد اس وقت غیر منقولہ ایک لاکھ بتیس ۳۲ ہزار روپے اور منقولہ چھبیس ۲۶ ہزار ہے۔ اگر یہ ترقی نصرت الہٰی سے نہیں تو پھر کیا سبب ہے ✦

صیغۂ اشاعتِ اسلام کی آمد میں تین سال سے کمی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے۔ کہ خریداری رسالہ کی کم ہو گئی ہے۔ (یہاں مولوی صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے وہ الفاظ حضور کے اشتہار سے پڑھ کر سُنائے جن میں رسالہ ریویو کے واسطے دس ہزار خریدار کم از کم بنانے کے لئے حضور نے تاکید فرمائی تھی) آنحضرت کے حسن ظن کو سچا کر دکھاؤ۔ چاہیے کہ ہر ایک شخص کم از کم چار خریدار بنائے۔ اور خریدار وہ ہوں جو قیمت پیشگی ادا کریں امیر ہو یا غریب سب کے واسطے ایک ہی قاعدہ متعلق قیمت پیشگی ہونا چاہیئے۔ ہائی اسکول نے مولوی صدرالدین صاحب کی مخلصانہ کوششوں سے بہت ترقی کی ہے۔ مولوی صاحب پہلے رخصت پر تھے۔ مگر چونکہ انہیں زیادہ رخصت مل نہ سکتی تھی۔ اس واسطے بعد استصواب حضرت خلیفۃ المسیح انہوں نے آیندہ سرکاری ملازمت میں ترقی کے خیالات کو خیرباد کہہ کر استعفٰے دیدیا ہے۔ اس وقت مدرسہ ایسا نیک نام ہے کہ ۵۰ غیر احمدی اس وقت بورڈر ہیں۔ مدرسہ احمدیہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی توجہ سے بہت ترقی کر رہا ہے۔ ایک سال میں ۳۹ سے ۶۸ لڑکوں کی تعداد ہو گئی ہے۔ لیکن ایسے لڑکوں کی تعداد بہت ہونی چاہیئے جو اپنے خرچ سے پڑھیں بعض لوگ مقامی چندوں کا بوجھ اُس حصہ پر ڈال دیتے ہیں جو یہاں آنے چاہیئے۔ مقامی چندہ کے واسطے عمدہ تجویزیں وہ ہیں جو احباب سیالکوٹ اور احباب فیروزپور نے کی ہوئی ہیں۔ احباب سیالکوٹ کا یہ طریقہ ہے کہ انہوں نے ہر گھر میں ایک برتن رکھا ہوا ہے جس میں صاحبہ خانہ گھر کے آدمیوں کے واسطے آٹا نکالنے کے وقت ایک مٹھی آٹا ڈالدیتی ہے۔ اس سے گھر والوں کا نقصان نہیں اور انجمن کے واسطے مبلغ پچاس روپے ماہوار جمع ہو جاتے ہیں۔ فیروزپور کے دوستوں کا یہ طریقہ ہے کہ وہ بجائے دو پیسہ فی روپیہ کے اڑھائی پیسہ فی روپیہ احباب سے وصول کرتے ہیں اور نصف پیسہ مقامی ضروریات میں صرف کرتے ہیں ✦

نظم

بعد جمع نماز ظہر و عصر میر حامد شاہ صاحب سیالکوٹی نے پردرد لہجہ میں ایک نظم پڑھی۔ جس کا ایک حصہ اسی اخبار میں دوسری جگہ درج کیا گیا ہے ✦

اپیل

اس کے بعد حضرت خواجہ کمال الدین صاحب مشہور احمدی لکچرار نے اپیل پیش کی۔ خواجہ صاحب موصوف نے قرآن شریف کی آیات۔ واذ قال موسیٰ لقومہ اذکروا نعمۃ اللہ علیکم اذ انجٰکم من اٰل فرعون یسومونکم سوء العذاب ویذبحون ابناءکم ویستحیون نساءکم وفی ذالکم بلاء من ربکم عظیم۔ واذ تاذن ربکم لئن شکرتم لازیدنکم ولئن کفرتم ان عذابی لشدید۔ پڑھ کر فرمایا۔ تین ہزار برس ہوئے۔ جب جناب موسےٰ نے اپنی قوم کو اس امر کی اطلاع دی تھی۔ کہ اس نعمت الہٰی کا اگر تم شکر نہ کرو گے تو عذاب سخت آئے گا۔ یہ کوئی قصہ نہیں بلکہ خود مسلمانوں کو ان کی آیندہ آنے والی حالتوں کے متعلق سمجھایا گیا ہے۔ ہمارا امام بھی موسےٰ تھا۔ اس کے مقابل بھی فراعین عیسائی اور فراعین آریہ اور فراعین دیگر اقوام کھڑے ہوئے۔ ان فراعین نے مسلمانوں کو دُکھ دیا۔ اور اپنی بدزبانی سے اور قسما قسم کی شرارتوں سے ذبح کیا۔ کن کو ؟ مسلمانوں کو۔ جو بہ سبب اپنی کمزوری کے مثل عورتوں اور بچوں کے ہو رہے ہیں۔ اس امام ذی شان نے تمہیں ان کے ہاتھوں سے بچایا۔ اس کا شکریہ ادا کرنا تم پر ضروری ہے۔ حضرت مسیح موعودؑ لوگوں کا ایمان تازہ کرنے آئے ہیں۔ ۱۳۰۰ سو برس قبل جو پیشگوئی کی گئی تھی۔ کہ گم شدہ ایمان کو دوبارہ زمین پر لانے والا آئیگا وہ پیشگوئی پوری ہو گئی۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ تم نے اس کی کیا قدر کی۔ تم اپنے مالوں کو اپنی جیب سے نکال کر خدا کے صندوقچے میں ڈالدو۔ لنگر جو مقروض ہے۔ اُس کے قرضے کو ادا کر دو ✦ اس کے بعد چندہ شروع ہوا۔ اور قریب ۱۲۰۰ نقد اور ۸۰۰ سو کے وعدے ہوئے یہ چندہ صرف لنگر کے قرضہ کی ادائیگی کے واسطے تھا دوسرے چندے جو دفتر محاسب میں جمع ہوتے رہے وہ الگ ہیں ✦

درس قرآن شریف

اس چندے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح کا درس ہوا ✦

۲۹- دسمبر سنہ ۱۹۱۱ء

آج پہلے طلبائے مدرسہ احمدیہ کی تقریریں ہوئیں۔ ان کے بعد مولوی صدرالدین صاحب ہیڈ ماسٹر مدرسہ نے مدرسہ کے تمام امور پر ایک لمبی تقریر

فرمائی۔ مدرسہ احمدیہ کی ضرورت اہمیت اور فوقیت کے بیان کے بعد مدرسہ تعلیم الاسلام کی ضرورت اور موجودہ ترقی کا بیان کیا۔ فرمایا۔ زبان انگریزی دینی ضروریات کے پورا کرنے کے واسطے ہمیں سواری کا کام دیتی ہے اور اس سے مدد ملتی ہے اس واسطے اس کی طرف توجہ ضروری ہے۔ اس کے بعد میر صاحب نے اپنی نظم پڑھی حضرت صاحبزادہ صاحب نے بعد پڑھایا۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح نے دعا کے ساتھ احباب کو رخصت کیا۔ اکثر دوست نماز جمعہ پڑھ کر رخصت ہوگئے۔ باقی ۳۰۔ دسمبر کو تشریف لے گئے +

ایک لاکھ روپے

ایک لاکھ روپے کا مستقل فنڈ قایم کرنے کی جو تجویز ہوئی ہے اس میں پچیس ہزار روپے جماعت سیالکوٹ نے دینے کا وعدہ کیا ہے +

امداد لنگر کے وعدے

امداد لنگر میں مزید چندے دینے کے وعدے جن دوستوں نے کئے ہیں۔ ان کے اسماء درج ذیل ہیں +

محمد عبدالرحمن صاحب ٹھیکہ دار مڑہ بلوچاں للعہ جماعت مانگٹ للعہ + جماعت نابہ .. عہ مولوی غلام رسول صاحب راجیکی عہ + رحمت اللہ بگہ عہ حکیم محمد قاسم صاحب لاوسی عہ + میر اسلم علی صاحب و اہلیہ عہ + شیخ محمد نیاز احمد صاحبان ایکسو روپے جماعت کوہاٹ عہ + پیر برکت علی صاحب نمل عہ اکبر خاں صاحب موضع دیوی عہ + مولوی محمد مبارک علی صاحب معہ بیوی عہ + سید محمد اشرف صاحب جماعت پنڈی عہ + بدر صاحب جالندھر عہ + عیدا صاحب جماعت جہلم عہ + مبارک اسمعیل عہ +

شکریہ

اس جلسہ کے ناظمین بہ سبب خوبی انتظام کے خاص شکریہ کے مستحق ہیں سب سے اول حضرت مولوی محمد علی صاحب ایم اے جن کی کوشش وسعی سے تمام انتظام ہوا۔ خلیفہ ڈاکٹر رشید الدین صاحب جو اس جلسہ کے جنرل ناظم تھے اور رات دن خدمات جلسہ میں معروف رہے۔ ماسٹر عبدالعزیز صاحب۔ ماسٹر ماسن خاں صاحب۔ قاضی امیر حسن صاحب۔ مولوی محمد اسمعیل صاحب۔ میاں میر احمد صاحب قریشی۔ منشی برکت علی صاحب شیخ محمد نصیب صاحب۔ شیخ یعقوب علی صاحب منشی سکندر علی صاحب۔ طلبائے مدرسہ احمدیہ۔ ودیگر برادران مہاجران و انصار نے نہایت محنت کے ساتھ جلسہ کا انتظام کیا +

بیعت

امسال جس طرز سے کثیر التعداد لوگوں نے بیعت کی۔ اسکے سبب صحیح شمار نہیں ہوسکتا ہے۔ مسجد اقصٰے کے صحن میں حضرت صاحب ممبر پر بیٹھے تھے۔ جبکہ چاروں طرف لوگوں نے اپنے عمامے پھیلا دیئے۔ جن کا ایک سرا حضرت کے ہاتھ میں تھا۔ اس کے علاوہ حضرت کے مکان پر اور مسجد میں متفرق اوقات پر بیعت میں شامل ہونے کا سلسلہ جاری رہا +

مولوی غلام رسول صاحب راجیکی

نے بھی مسجد مبارک میں وعظ کیا۔ اور مولوی حافظ ابو عبید اللہ غلام رسول صاحب وزیرآبادی نے بھی وعظ کئے +

ضرورت ملازمت

ایک صاحب حیات محمد نام سنگور۔ دیال پور کے رہنے والے کسی احمدی بھائی کی خدمت گذاری پسند کرتے ہیں۔ دفتر بدر میں جوابی کارڈ آوے +

بنگال کی دلجوئی

حضور مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئی متعلق بہ تقسیم بنگالہ پر مینے جو ایک مفصل رسالہ موسومہ بہ بنگال کی دلجوئی لکھ کر شائع کی ہے اور جس میں حضور علیہ السلام کی دیگر پیشگوئیاں متعلق ایران۔ جاپان۔ روم۔ جنگ طرابلس وغیرہ کے پورا ہونے کا ذکر کر کے اہل ہند کو اس امام وقت کے قبول کرنے کی تبلیغ کی ہے۔ یہ رسالہ سالانہ جلسہ میں پڑھا گیا۔ اور اس پر احباب نے پسند کیا کہ یہ رسالہ اردو کے سوا انگریزی اور بنگالی زبان میں بھی ترجمہ ہوکر کئی ہزار ملک میں شائع کیا جاوے۔ چنانچہ مینے یہ ارادہ کر لیا ہے کہ اس رسالہ کی دس ہزار کاپیاں اردو انگریزی اور بنگالی میں مفت شائع ہوں۔ میں چاہتا ہوں کہ جو حباب عنداللہ اس کار خیر میں میرے ساتھ شریک ہونا چاہیں وہ مجھے اطلاع بخشیں + خواجہ کمال الدین

ردّ فترا

یہ رسالہ حضرت خلیفۃ المسیح کے حکم سے ایک پادری کے جواب میں لکھا گیا۔ خدا تعالیٰ نے اسے ایسی مقبولیت دی کہ اس کے ذریعہ سات کس عیسائی سہارنپور میں مسلمان ہوئے۔ وہ رسالہ مفت تقسیم ہوا۔ صرف محصول ڈاک مجھے بھیجدیا جاوے میں چاہتا ہوں کہ یہ رسالہ کثرت سے دیسی عیسائیوں میں تقسیم کیا جاوے + خواجہ کمال الدین وکیل

احمدیہ بلڈنگس۔ عزیز منزل۔ لاہور

یہ ہر دو کتب مفت اور نیز اسوہ حسنہ قیمت ۸ر دفتر بدر سے بھی مل سکتی ہیں +

احمدی پاکٹ بک

مؤلفہ سید عبدالحی صاحب مولوی فاضل اس مختصر رسالہ میں عرب صاحب نے دلائل حقانیت سلسلہ احمدیہ کا خلاصہ مختصر عبارت میں جمع کرنے کے علاوہ مخالفین اسلام کے اعتراضات کے جواب بھی دیئے ہیں۔ اور عیسائی عقائد کی تردید بھی کی ہے۔ عمدہ کتاب ہے حضرت خلیفۃ المسیح نے جلسہ میں احباب کے آگے سفارش کی ہے کہ علاوہ دیگر دوستوں کے تمام انجمنوں کے سکرٹری کم از کم دس دس نسخہ فی سکرٹری خرید کرے۔ غرض سب دوستوں کے واسطے لازم ہے کہ اس کتاب کو خرید کریں۔ لیکن اب تو اس کتاب کے خرید کرنے میں دوہرا ثواب ہے۔ کیونکہ حضرت میر ناصر نواب صاحب نے عرب صاحب کی ضروریات کو خیال کر کے تمام کتاب ان سے خرید کر کے بدر ایجنسی میں رکھوا دی ہے۔ اور اب اس کی آمد بمد ضعفاء فنڈ جمع ہوگی۔ امید ہے کہ احباب بہت جلد اس کتاب کی خریداری کی طرف متوجہ ہونگے۔

ملنے کا پتہ۔ **بدر ایجنسی۔ قادیان**

نامہ نگاروں کی خدمت میں معذرت

جلسہ کی رپورٹ اور آیندہ تقریروں کے سبب نامہ نگار صاحبان کے مضامین درج اخبار نہ ہوسکیں گے تاہم کوشش کی جاوے گی۔ کہ مضامین کا خلاصہ یا اقتباس جلد درج ہو جائے +

مشتہرین

اپنے اشتہارات کی عبارت کے واسطے آپ ذمہ وار ہوتے ہیں۔ ہمیں کیا معلوم کہ انکی چیز کیسی ہے اور کیسی نہیں +

بیعت

سید محبوب علی صاحب ساکن حسین گنج و منشی محمود حسن صاحب چیف کنسٹیبل تھانہ کلیانپور۔ حضرت خلیفۃ المسیح کی بیعت سے بذریعہ تحریر کے مشرف ہوئے

ریویو

چودھویں صدی کا یہودی

مؤلفہ میر قاسم علی صاحب ایڈیٹر اخبار الحق دہلی۔ ناظرین یہ کوئی ناول نہیں بلکہ واقعات صحیحہ کا ایک مجموعہ ہے۔ ہاں جن لوگوں کو ناولوں کے پڑھنے میں دلچسپی ہے۔ وہ اسے پڑھ کر ضرور شہادت دینگے کہ یہ ناول سے زیادہ دلچسپ ہے۔ میر صاحب نے جو کچھ لکھا ہے۔ امرتسر کے مولوی فاضل ابن خزر جو مولوی ثناء اللہ صاحب کی تقریروں کے حوالے دیکر لکھا ہے۔ مخالفین سلسلہ حقہ تو سب بموجب حدیث یہودی ہی ہیں۔ مگر اس رسالے نے جس صفائی کے ساتھ کسی کے مُنہ سے یہودی ہونے کا اقرار کرادیا ہے وہ اسی کا کام تھا۔ اخیر میں حضرت مرزا صاحب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سچائی کا ثبوت بھی انہیں اصول کی بنا پر ظاہر کردیا گیا ہے۔ جو دشمن کی تسلیم کردہ ہے۔ قابل دید رسالہ ہے اور قیمت بھی صرف ۲ر دفتر بدر ایجنسی سے مل سکتا ہے +

نیر اسلام

مؤلفہ شیخ رحیم بخش صاحب نو مسلم راجپوت جو کہ انہوں نے یادگار اپنی زوجہ مرحومہ لکھی ہے۔ کتاب کیا ہے۔ عیسوی مذہب کو جڑھ سے اکھاڑنے کے واسطے ایک کاری حربہ ہے اس میں یہ بیان ہے کہ کس طرح مسٹر رحیم بخش اور انکی بیوی کو جب کہ وہ ہردو عیسائی تھے۔ بائبل کا ہی پڑھنا مسلمان ہوجانے کا موجب ہوا۔ اس میں بائبل کی ان پیشگوئیوں کی تفصیل درج ہے جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے متعلق ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے سفارش فرمائی ہے کہ احباب شیخ صاحب کی کتاب خرید کرکے ان کی امداد فرماویں۔ کیونکہ وہ اس کتاب کے چھپوانے کے سبب کسی قدر مقروض ہوگئے ہیں۔ کتاب کی قیمت ۵ر فی نسخہ ہے اور بدر ایجنسی سے مل سکتی ہے +

محمد رسول اللہ

بجواب "رسالہ مسیح یا محمد" اللہ تعالیٰ کی رحمت ہو ماسٹر عبدالرحمن صاحب پر۔ کہ وہ اپنی فرصت کے اوقات کو ہمیشہ دین کی خدمت میں خرچ کرنے کے لئے مفید اور دلچسپ رسالے چھاپ کر شائع کرتے رہتے ہیں۔ تبلیغ حق کا ماسٹر صاحب کو خاص جوش ہے۔ کئی لوگ ان کے ذریعہ سے حق کو قبول کرچکے ہیں۔ حال میں انہوں نے ایک رسالہ عیسائیوں کے رد میں شائع فرمایا۔ جس میں انہوں نے یہ ثابت کیا ہے کہ صرف آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہی متابعت سے انسان نجات حقیقی حاصل کرسکتا ہے۔ قیمت فی نسخہ ۱۰ر ملنے کا پتہ بدر ایجنسی۔ قادیان +

اسلام کی پہلی کتاب

یہ کتاب بھی ماسٹر عبدالرحمن صاحب کی تصنیف ہے اور ایسی مقبول ہوئی ہے کہ پہلا ایڈیشن ختم ہوکر اب دوبارہ چھپی ہے۔ سرکاری تقطیع کی طرز پر عمدہ خوشخط چھپوائی گئی ہے۔ قیمت فی نسخہ ۴ر ۶ پائی ہے ملنے کا پتہ :- بدر ایجنسی قادیان +

رسالہ نیچری

اس رسالہ میں بدلائل اس بات کو ثابت کیا گیا ہے کہ انسان نیچر کے قوانین پر احاطہ نہیں کرسکتا۔ اور ہمیشہ سے نیچر کے شیدائی آئے دن اپنے خیالات کی تبدیلی کرتے رہے ہیں اور کرتے رہتے ہیں۔ اسواسطے اُن کی بناء پر ہم کسی حقیقت اور حق کا انکار نہیں کرسکتے قیمت رسالہ فی نسخہ صرف ۲ر ہے یہ رسالہ دراصل مولوی سید جمال افندی نے فارسی میں لکھا تھا جسے منشی محمد باقر نے ترجمہ کیا ہے اور منشی صاحب موصوف سے جو مقیم ٹیمکر محلہ نیا ناگپاڑہ بمبئی میں مل سکتا ہے +

رسالہ ثبوت کثرت ازدواج

اس مضمون پر مکرمہ سکینۃ النساء کی تحریر احباب پڑھ چکے ہیں اس رسالہ میں کثرت ازدواج کا ثبوت عقلی دلائل سے دیاگیا ہے۔ یہ رسالہ بھی مؤلفہ منشی محمد باقر صاحب ہے اور مذکورہ بالا پتہ پر بقیمت ۲ر مل سکتا ہے۔ قابل دید کتاب ہے معترضین کو مسکت جواب دیئے گئے ہیں۔ منشی صاحب موصوف نے ایک کتاب بنام منتخبات باقری بھی تالیف کی ہے جسکی اہل الرائے اصحاب نے بہت تعریف کی ہے۔ اس کی قیمت ہردو جلد ۱۲ علاوہ محصولڈاک ہے +

نور فرقان

یہ رسالہ بابو محمد نظام الدین صاحب ساکن احمدیہ بلڈنگس نو لکھا۔ لاہور نے دینی خدمات کی شوق میں سلسلہ حقہ احمدیہ کی تائید میں تصنیف کیا ہے اور خوب کیا ہے اس میں ثابت کیا ہے کہ حقیقی اسلام وہی ہے جو حضرت مرزا صاحب نے سکھایا ہے قیمت فی نسخہ ۲ر اور مصنف سے مل سکتا ہے (یہ کتاب بدر ایجنسی میں نہیں ہے) +

رد شیعہ

مولوی نجم الدین صاحب ساکن شادیوال ضلع گجرات نے اہل التشیع کے رد میں پنجابی زبان میں تین رسالے بہت عمدہ شائع کئے ہیں۔ قیمت ہر سہ ۴ر ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے سفارش کی ہے کہ احباب ان کتابوں کو خرید کریں۔ یہ کتابیں مولوی صاحب موصوف سے ہی مل سکتی ہیں۔ (بدر ایجنسی میں نہیں ہیں +)

ٹرنک

سیالکوٹ میں ہمارے ایک احمدی بھائی ٹی۔ ایم۔ دین کا کارخانہ ٹرنک بنانے کا ہے۔ بعض اسباب ایسے پیش آئے کہ برادر موصوف کو کارخانہ میں کچھ حرج واقع ہوا۔ اور وہ مقروض ہوئے حضرت خلیفۃ المسیح کی خدمت میں جب اس کے متعلق عرض ہوئی تو حضور نے صرف برادر موصوف کی امداد کیواسطے ایک ٹرنک اپنے لئے بذریعہ وی پی منگوایا ہے اور حکم دیا کہ ضرور وی پی ادا ہو۔ اور نیز حضور کے فرمانے سے عاجز نے جلسہ میں احباب کی خدمت میں سفارش کی کہ صاحبان استطاعت اس بھائی کے کارخانہ کی امداد کریں۔ قیمت ٹرنکوں کی پانچ روپیہ سے لیکر دس روپے تک مختلف ہے۔ چادر بہت ۵ لگائی جاتی ہے اور رنگ بھی خوب ہوتا ہے۔ صفائی خوبصورتی اور پائیداری کے لحاظ سے ٹرنک قابل تعریف ہیں "تالے برنجی لگائے جاتے ہیں +

قصیدہ مہدویہ

حضرت مسیح موعود کا عربی قصیدہ بمعہ ترجمہ پنجابی نظم از فاضل جلیل حضرت مولوی امام الدین صاحب گولیکی۔ عربی قصیدہ حضرت مسیح موعود کا لکھا ہوا ہے۔ اس کے متعلق بیان کرنے کی ضرورت نہیں۔ باقی رہا ترجمہ ایسے ایک اعلےٰ قابلیت کے عالم کا لکھا ہوا ہے جو نہ صرف عربی کے زباندان ہیں بلکہ پنجابی کے بھی اعلےٰ شاعر ہیں۔ اور پھر صوفی مزاج ہیں۔ پہلا شعر اور اس کا ترجمہ ذیل میں درج کرتا ہوں +

لَقَدْ اُرْسِلْتُ مِنْ رَبٍّ کَرِیْمٍ
رَحِیْمٍ عِنْدَ طُوْفَانِ الضَّلَالِ

کرم کر بھیجیا مینوں خدا نے
جدوں طوفان کفر آنا جہان تے

قیمت ایک پیسہ۔ ملنے کا پتہ:- بدر ایجنسی۔ قادیان +

احمدی

جلد اول نمبر ۱۰-۱۱-۱۲ میر قاسم علی صاحب کا رسالہ ماہواری بابت ماہ اکتوبر-نومبر-دسمبر شائع ہوگیا ہے۔ ابن خزر جو کی اچھی مرمت کی گئی ہے اور اس کی ہرزہ درائیوں کا مزہ مزیدار رنگ میں اُسے چکھایا گیا ہے۔ قیمت فی رسالہ صرف ۲ر جو صاحبان باقاعدہ خریدار نہیں ہیں وہ بھی منگوا کر پڑہیں ✢

ملنے کا پتہ۔ دفتر الحق۔ دہلی ✢

ایک کتبخانہ فروخت ہوتا ہے۔

ہمارے پیارے دوست منشی اللہ داد صاحب مرحوم (اللہ تعالیٰ اُنکی مغفرت کرے) کی بیوہ نے برادر مرحوم کا کتب خانہ ہمارے پاس بھیجا ہے تاکہ اُس کو فروخت کرکے روپیہ ان کو بھیج دیا جائے۔ اڑھائی سو کے قریب کتابیں۔ حضرت مسیح موعود کی اکثر کتابیں ہیں۔ ایک نسخہ عسل مصفےٰ مجلد ہے۔ جو للعہ روپے میں دیا جائیگا۔ ازالہ اوہام پُرانے چھاپے کا جو اول دفعہ چھپا تھا۔ ہر دو حصہ مجلد بقیمت للعہ روپے دیا جائیگا۔ جن صاحبان کو کتابیں مطلوب ہوں جلد مطلع فرمادیں۔ کیونکہ ہر ایک کتاب کا ایک ایک نسخہ ہے ✢

چار یار کی دھوم

محرم کے دنوں میں رافضی لوگ اصحاب رسول کو گالیاں دیتے ہیں۔ لکھنؤ کے سنّی مسلمانوں نے یہ تجویز کی ہے کہ ان ایام میں پاک اصحاب رسول کی مدح میں اشعار پڑھا کریں۔ اور ان کے مناقب بیان کیا کریں اور اس واسطے انہوں نے مناقب چار یار میں چند نظمیں لکھی ہیں۔ جن میں ایک چار یار کی دھوم ہے جو بقیمت ۱ر فی کتاب محمد بشیر الدین صاحب مہتمم انجمن صدیقیہ بردوکان محمد حافظ خاں صاحب تاجر کتب چوک لکھنؤ سے مل سکتی ہے چند اشعار ہدیہ ناظرین ہیں ✢

پھر حضرت عمر کا مبارک ہوا جو دور ✢ دنیا میں نام کو نہ رہا کفر و ظلم و جور
شان تمدنی میں ہوا سب کا رنگ اور ✢ سب مومنین آئیں کریں غرب کیسی غور
ایران و روم و مصر میں کس کا علَم گیا ✢ شہرِ دمشق و شام میں کس کا قدم گیا

سی حرفی آثارِ مسیح

لاہور کے مشہور شاعر ہدایۃ اللہ کے نام سے پنجاب کا کونسا علاقہ واقف نہیں۔ انہوں نے یہ سی حرفی لکھی ہے پنجابی زبان میں ایک لطیف نظم ہے قیمت دو پیسہ فی نسخہ ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی - قادیان ✢

ایک بینظیر کتاب

مولوی جلال الدین صاحب مرحوم کو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حضور میں جو عشق و محبت حاصل تھی اُس سے حضرت کے پُرانے خدام بخوبی واقف ہیں حضرتؑ جب مجلس میں کسی آیت کا ماسبق یا مابعد دریافت کرتے اور حفاظ کو بھی اس میں ذرا دیر لگتی تو مرحوم کے دل میں یہ جوش پیدا ہوتا کہ ایک ایسی کتاب تخریج الآیات کی طیار کی جاوے۔ جس سے ہر ایک آیت حسب ضرورت فوراً نکل آیا کرے۔ چنانچہ اس کام کو شروع کیا۔ اور تخریج الآیات کے واسطے قرآن مجید کے الفاظ کو بلحاظ حروف تہجی جتنی دفعہ ہر ایک حرف آیا ہو۔ تیرہ سال کی محنت اور جانفشانی سے اس طرح ترتیب دیا۔ کہ نمبر سپارہ۔ رکوع سپارہ۔ نمبر رکوع سورہ نام سورہ و نمبر آیت قرآن کریم کا حوالہ دیا۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور حضرت خلیفۃ المسیح سلمہ اللہ تعالےٰ نے اس بے مثل کتاب کو بہت ہی پسند فرمایا۔ مگر اس کارخیر کے اختتام پر جلدی مرحوم کا بھی خاتمہ بالخیر ہوا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ✢

اب مرحوم کے پس ماندگاں کو اس قدر استطاعت نہیں کہ اس بے بہا کتاب کو اپنے خرچ سے شائع کریں اس واسطے بمشورہ حضرت خلیفۃ المسیح مرحوم کے فرزند ارجمند بابو محمد اشرف صاحب ہیڈ کلرک دفتر محاسب صدر انجمن قادیان نے اس کتاب کو شائع کرنے کا ارادہ کیا ہے اور یہ قرار پایا ہے کہ مبلغ تین ہزار روپیہ کے حصص جمع کئے جاویں۔ اور ہر ایک حصہ پانچ روپے کا ہو۔ ہر ایک حصہ دار کو کتاب کے اُٹھ جانے پر انشاء اللہ تعالےٰ حسب رسد حصص نصف منافع دیا جاوے گا یا جو احباب پسند فرماویں گے کہ وہ اپنے حصص کی کتابیں خرید لیں ان کو کتابیں دیدی جاوینگی۔ اور ہر ایک حصہ دار کو ایک جلد کتاب خریدنی ضروری ہوگی ✢

دو ہزار روپیہ جمع ہونے پر انشاء اللہ تعالےٰ کام شروع کردینگے۔ روپیہ صدر انجمن کے دفتر میں یا کسی کا منشاء ہو تو خلیفۃ المسیح کے پاس جمع رہے گا۔ اور انشاء اللہ تعالیٰ جمع خرچ کا حساب باقاعدہ رکھا جاوے گا ✢

مبارک

خدا تعالےٰ نے اپنے فضل سے محمد نور الدین آف گولیکی کو لڑکا عنایت فرمایا۔ اللہ تعالےٰ اسے صالح عمر عنایت فرماوے حضرت نے نام احمد نور رکھا ✢

از ناصر نواب

بخدمت جمیع احباب۔ بعد السلام علیکم ورحمۃ اللہ عرض ہے کہ اس عاجز کے پاس کچھ کتابیں ہیں جو ضعفا کے لئے ہیں بعض احمدی احباب نے ضعفاء کی امداد کے لئے عنایت فرمائی ہیں اور وہ بدر ایجنسی میں ملتی ہیں۔ اور کچھ محمد یمین کتب فروش کی دوکان پر رکھی ہیں۔ جنکی فہرست ذیل میں درج ہوگی نیز عبد المحی عرب کی احمدی پاکٹ بک بھی اس عاجز نے جس قدر باقی تھی ضعفا کے روپے سے خرید لی ہے انجمنوں کے سکرٹری صاحبان و دیگر احمدی احباب وہ بھی دفتر بدر سے طلب فرماویں اور جلد طلب کریں۔ حضرت خلیفۃ المسیح نے اس پاکٹ کی خریداری کی سفارش فرمائی ہے نیز سفرنامہ ناصر بھی ہنوز پوری فروخت نہیں ہوئی۔ لہذا وہ بھی احباب طلب فرماویں۔ ہماری کتابیں ہماری ذات کی نہیں ہیں۔ اللہ تعالےٰ کا مال ہیں اور اس کے ضعیف بندوں کے حصے کے لئے ہیں گویا خریداری کتب نہیں ہے۔ بلکہ ضعفاء قادیان کی اعانت ہے۔ اس لئے اس غرض کو گوش ہوش سے سُنیں۔ اور ان کتب کو منگا کر ثواب حاصل کریں اور اس بدلے بابا کی دُعا مفت میں لیں وما علینا الا البلاغ ✢ اللہ تعالےٰ تمہارے دلوں اور ہاتھوں کو اس کام کے لئے کھولے۔ اور جو تڑپ مجھے قادیان کے ضعفاء کے لئے ہے وہ آپ صاحبوں کو بھی عطا فرماوے آمین ✢

سفرنامہ ناصر پنجاب	۲ر	سفرنامہ ناصر ہندوستان	۳ر
تحفۃ العرب	۳ر	دعوۃ الحق	۱ر
شدہی کی اشدہی	۵ر	گلدستہ حمد	۱ر
عربی بول چال	۲ر	احمدی پاکٹ بک	۴ر

مفصلہ ذیل کتب کی قیمت ۱۵ جنوری تک نصف کمردیگئی ہے

	اصلی	رعایتی		اصلی	رعایتی
اربعین اردو	۵ر	۲ر	اسماء الحسنےٰ	۵ر	۲ر
مکتوبات احمدیہ	۸ر	۴ر	موعظۃ الحسنیٰ	۲ر	۱ر
سلک مروارید حصہ اول	۴ر	۲ر	سلک مروارید حصہ دوم	۴ر	۲ر
تفسیر القرآن پارہ ۲۷	عمر	۸ر	تفسیر القرآن پارہ ۲۸	عمر	۸ر
〃 پارہ ۲۹	عمر	۸ر	..		..
مجربات نور الدین حصہ اول	۱۰ر	۵ر	مجربات نور الدین حصہ دوم	۱۰ر	۵ر

ملنے کا پتہ۔ بدر ایجنسی۔ قادیان ✢

فہرست مبائعین

(نو مریدین جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی)

عبدالرحیم صاحب ایچی۔ بلہاری ہریال۔
صاحب گل صاحب موضع شیخ محمدی۔ ضلع پشاور۔ ڈاکخانہ بڈھ بیر
اہلیہ عبدالحکیم صاحب .. ناہیہ
اللہ دتا صاحب خوشی محمد آباد کار زمیندار } ۹۹ شمالی سرگودہ
امام الدین صاحب موچی
عبدالجبار صاحب معرفت منشی عطا محمد صاحب افیمز منشی صدر بازار۔ لاہور چھاونی۔
عبدالرؤف صاحب محلہ گل بادشاہ شہر پشاور
مولوی شمس الدین صاحب اول مدرس فارسی۔ ڈی۔ بی ڈویس مڈل سکول صدر پشاور۔
نور عالم صاحب ہمبڑاں۔ ضلع لدہانہ۔
ڈاکٹر حسین بخش صاحب سب اسسٹنٹ سرجن المونڈہ پلٹن گورکھا ۲/۸
اللہ دتا صاحب معرفت مولوی امام الدین صاحب گولیکی گجرات۔
منشی نعمان شاہ صاحب پٹواری معرفت دلاور خان سیکنڈ کلرک۔ ہسپتال۔ پشاور۔
اللہ بخش صاحب معہ اہلیہ صاحبہ۔ موضع انبا۔ تحصیل شرقپور ضلع گوجرانوالہ
فتح دین صاحب امام بخش صاحب۔ شادیوال۔ گجرات
میاں عیسا صاحب ارائیں موضع ۲۶۲ ڈچکوٹ ضلع لائلپور
برکت بیگم صاحبہ اہلیہ محمد حسین۔ ڈھلون۔ ضلع لدھیانہ۔
سربلند صاحب زمیندار۔ علی پور۔ کبیروالہ۔ ملتان۔
جان محمد گمانیاں۔ ستراہ۔ سیالکوٹ۔
غلام محمد نبی صاحب " "
نیے خاں صاحب۔ " رانا
عیدا شاہ صاحب فقیر گمانیاں۔ ستراہ۔ سیالکوٹ
عبداللہ خاں صاحب ٹیلر گھوڑلہ گورداسپورہ
محمد دین صاحب۔ شادیوال۔ گجرات۔
والدہ جبرئیل صاحب .. قادیان
عبدالجلیل صاحب برادر جبرئیل "
نور بیگم صاحبہ ہمشیرہ "
میاں نور احمد قاضی۔ پٹواری تبہ راجیاں۔ تحصیل ظفروال

حسن بی بی اہلیہ عمر الدین میانوالی۔ ستراہ۔ تحصیل پسرور
قاضی محمد عبداللطیف صاحب۔ منڈہالہ۔ تحصیل ظفروال
عبداللہ خان صاحب نائب۔ روزنامچہ نویس دفتر پولیس فیروزپور
محمد دین صاحب مہتہ۔ تحصیل رعیہ۔ سیالکوٹ۔
منشی قمر الدین صاحب سب انسپکٹر پولیس سٹیشن مکندر۔ افریقہ
قاضی ریاض الحسن صاحب عبدالخالق سکرٹری انجمن احمدیہ مظفرنگر
عبدالرحمن صاحب چک نمبر ۹۱
فضل دین صاحب باجوہ چک میرو۔ شیخپور۔ گجرات
مستری یعقوب علی صاحب۔ معرفت احمد حسن مدرس تسہ مظفرنگر۔
عالم دین صاحب درزی۔ رسول۔ ضلع گجرات
عبدالغنی صاحب ولد عبدالحلیم صاحب سلوارہ۔ جھنڈا
عبدالکریم " " "
حافظ محمد صاحب چوناگلی کلکتہ گلی نمبر ۵۰
اہلیہ عبدالعزیز صاحب پورینی۔ ضلع بھاگلپور۔
امام الدین صاحب ولد اللہ بخش صاحب رنگریز۔ دوکان
قاضی عزیز الدین درزی۔ چونڈہ۔ سیالکوٹ۔
والدہ ابراہیم صاحب زمیندار مونڈہا کے ضلع سیالکوٹ
اہلیہ ابراہیم صاحب " "
عطاء اللہ صاحب مہتہ لدہ تحصیل رعیہ
الہ دین صاحب کھوکر۔ ہیل عوان۔ علاقہ ضلع سیالکوٹ
شیخ معین بخش صاحب گوجرہ۔ ضلع لائلپور
محمد دین صاحب کرم دین صاحب گوجرہ۔ "
عنیم طاہر صاحب معرفت عبدالحی مقام شیخاں ڈاکخانہ ٹبری کوہاٹ۔
الٰہی بخش صاحب گدو پنڈی۔ شکرگڈہ گورداسپور۔
والدہ صاحبزادہ سیف الرحمن صاحب بڈہ بنیر موضع بازید خیل۔ پشاور۔
ہمشیرہ " " " "
منشی فتح محمد صاحب نائب مدرس۔ صریح تحصیل نکودر جالندھر
اللہ ودھایا صاحب نمبردار۔ چک نمبر ۱۵ ب ج جنید کے لائلپور
غلام نبی صاحب۔ دھرم کوٹ بگہ۔ ضلع گورداسپور۔
محمد ایوب صاحب سیکنڈ ٹیچر مشن کالج پشاور۔
فقیر محمد صاحب طالب علم جماعت فسٹ مڈل پشاور
شیر افضل صاحب مشن ہاسپٹل پشاور۔

نئی اطالوی انجیل

مسٹر اسٹیڈ رسالہ ریویو آف ریویوز کے ایڈیٹر اطالوی جنگ کے متعلق امن پسند دنیا کے سامنے اپنی اپیل رکھتے ہوئے فرماتے ہیں۔ کہ جب عیسائی قومیں کسی ہمسایہ علاقہ پر آگ اور تلوار کا حملہ کرتی ہیں تاکہ اسپر قبضہ کرلیں تو عیسائی گرجے خاموش بیٹھے رہتے ہیں۔ عیسائی گرجے کیوں گونگے ہوگئے۔ کیا عیسائیت مرگئی ہے؟ اگر آج مسیح یورپ میں آوے تو اسے صلح کے شہزادے مرید کیا ملیں گے +

ایڈیٹر۔ کہیں نہیں ملینگے۔ سچی عیسائیت فی الواقع انجیل کے اصلی اور صحیح نسخوں کی طرح جنمیں کوئی شبہ نہ پڑسکے دنیا سے مفقود ہے کہتے ہیں۔ پرانی انجیل میں لکھا ہے کہ جو تیری ایک گال پر طمانچہ مارے اس کے آگے دوسری کردے۔ مگر اطالوی عیسائیوں نے اپنے طریق عمل سے یہ ثابت کردیا ہے کہ انجیل کی تعلیم باطل ہے۔ انہوں نے گویا ایک نئی انجیل بنائی ہے جس میں لکھا ہے "جس کسی کے پاس سے تم گذرو اگر اسے کمزور محسوس کرو۔ تو اسکی ایک گال پر طمانچہ مارو۔ پھر دوسری پر۔ پھر اسکے سر پر تلوار مارو اور اسے کھا جاؤ" +

کون مالک ہے۔ ایک پرات کسی صاحب کی ہمارے دفتر میں رہ گئی ہے۔ اور ایک روسی جیبی حمائل مسجد اقصےٰ میں ملی ہے۔ دفتر بدر سے طلب فرماوین +

نظم

حضرت میر ناصر نواب صاحب کی جو جلسہ پر پڑھی گئی

کیا من و حسین ہے وہ دلستان ہمارا
تعریف کیا کریں ہم کیا ہے دہاں ہمارا

ہر مہرباں سے بہتر ہے مہرباں ہمارا
ہے اس کی حمد گاتا خورد و کلاں ہمارا

کیا شان ہے ہماری کتنی ہماری عزت
وہ سائبان عالم ہے سائباں ہمارا

گردش سے آسمان کی کیا فکر ہے عزیزو
ہے آسمان کا مالک جب مہرباں ہمارا

ہم اُسکے گھر میں رہتے وہ ہے ہمارے دلمیں
ہم میہماں ہیں اُس کے وہ میہماں ہمارا

گر پڑتے ہیں صنم بھی سجدہ میں اسکے آگے
دیتا ہے جب مؤذن اُٹھ کر اذاں ہمارا

باز آ شرارتوں سے اے نفس دوں سنبھل جا
نزدیک ہے ہمارے وہ رازداں ہمارا

پوشیدہ کچھ نہیں ہے اس غیب داں سے ہرگز
جو ہے عیاں ہمارا یا ہے نہاں۔ ہمارا

ہر احمدی پہ اس کے بے انتہا کرم ہیں
فرقہ نہیں ہے ہرگز یہ رائگاں ہمارا

داخل ہو اس میں آکر تا ہو امان تم کو
ہر وقت ہے کشادہ دارالاماں ہمارا

یہ شہر قادیاں کا کیوں کر نہ ہو منور
جب نورِ دین یارو ہے حکمراں ہمارا

کوشش کرو عزیزو قسمت کے پھل ملینگے
ہوگا ذلیل و رسوا ہر بدگماں ہمارا

حاسد تباہ ہونگے دشمن ذلیل و خستہ
اب دن بدن بڑھے گا یہ خانداں ہمارا

دشمن کا دار سہکر یارو نہ تنگ ہونا
دُکھ چند روز کے ہیں ہے امتحاں ہمارا

یہ پیر اور ملّا ہوجائیں گے [illegible]
دل سے ادب کرینگے شاہِ جہاں ہمارا

ہوگی ہماری عزت اور دشمنوں کی ذلت
سارے جہاں میں ہوگا سکّہ رواں ہمارا

ہم ہوں گے سب پہ غالب بر آئیں گے مطالب
یہ دے گیا ہے مژدہ مژدہ رساں ہمارا

ہم دیں گے جب کہ لکچر سب ہونگے شل لکچر
مبہوت ہوں گے سُن کر دشمن بیاں ہمارا

تقسیم ہم کرینگے ہر اک طرح کی نعمت
کھلا رہے گا ہر دم دسترخواں ہمارا

دشمن جلیں گے دل میں دب جائینگے وہ گل پر
حد سے زیادہ ہوگا جب عزّ و شاں ہمارا

فضل خدا سے ناصر ہوگی ہماری نصرت
حامی ہمارا ہوگا بس مدح خواں ہمارا

باقی نہیں ہے کوئی اب قدرداں ہمارا
ہم سے خفا ہوا ہے وہ جانِ جاں ہمارا

تیرِ قضا نے مارا باقی نہیں سہارا
قد ہوگیا ہے غم سے مثلِ کماں ہمارا

گھوڑا رہا نہ ہاتھی سنگی رہا نہ ساتھی
اب بن گیا جولاہا ہر ایک خاں ہمارا

ہر پیر کر رہا ہے شیطان کی نیابت
ہر مولوی بنا ہے گندہ دہاں ہمارا

پھولوں کو روندتا ہے پیروں میں اپنے مالی
پیڑوں کو کاٹتا ہے ہر باغباں ہمارا

صوبے ہوئے ہیں سرکش تحصیلدار راہی
غافل ہے مملکت سے ہر حکمراں ہمارا

دوزخ کی طرح ہیں اب چنگاریاں نکلتیں
تھا باغ ہائے پہلے مثل جناں ہمارا

آیا ہے ہم پہ یلدا ادبار کا زمانہ
ناکام ہوگیا ہے ہر کامراں ہمارا

آئی ہے ہم میں سستی جاتی رہی ہے چستی
ہے پیر سے بھی بدتر ہر اک جواں ہمارا

شاید کہ مر گیا ہے یا کوچ کر گیا ہے
مشغول خواب ہے یا بخت جواں ہمارا

قسمت نے منہ کو پھیرا ادبار نے ہے گھیرا
اقبال چھپ گیا ہے یارب کہاں ہمارا

کیا جائے دم زدن ہے جز صبر کیا ہے چارہ
دے غیر کو حکومت جب حکمراں ہمارا

تھے پاسبانِ عالم ہم بھی کہیں جہاں میں
خوشنود ہم سے تھا جب وہ پاسباں ہمارا

کرنے لگے شرارت بڑھنے لگیں خطائیں
قہر و غضب میں آیا وہ مہرباں ہمارا

جس کی چمک سے سب کی ہوتی تھی آنکھ خیرہ
اقبال کا وہ سورج اب ہے نہاں ہمارا

آزاد ہوگئے ہم برباد ہو گئے ہم
اب کفر ہوگیا ہے بالکل عیاں ہمارا

کیا مار پڑگئی ہے پھٹکار پڑگئی ہے
اب نغمہ خوان ہمارا ہے نوحہ خواں ہمارا

یہ چور اور ڈاکو کیوں کر نہ ہم کو لوٹیں
غفلت میں سو رہا ہے ہر پاسباں ہمارا

کاہل وجود ہیں ہم۔ اہل نمود ہیں ہم
کل جائداد کھوئی ہے لامکاں۔ ہمارا

مردود ہوگئے ہیں۔ محدود ہوگئے ہیں
اب جھیل بن گیا ہے آبِ رواں ہمارا

ناصر خوشی سے ہنس تو اور قادیاں میں بس تو
رونا نہ جائیگا بس یہ رائگاں ہمارا

پھر مہرباں ہوا ہے وہ مہرباں ہمارا
بیدار پھر ہوا ہے بختِ جواں ہمارا

نعرے خوشی کے مارو اے میری دوستو تم
پہونچا خدا کے در تک آہ و فغاں ہمارا

عیسیٰ مسیح آئے قرآن ساتھ لائے
پہونچا یقین کی حد تک جو تھا گماں ہمارا

مہدی جہاں آیا اور نور ساتھ لایا
اب نوحہ خواں ہمارا ہے نغمہ خواں ہمارا

منظور اس کو کر لو سینہ میں نور بھر لو
اُسکے طفیل ہوگا پھر عزّ و شاں ہمارا

توبہ کی دل میں ٹھانو تم میری بات مانو
سایہ میں اسکے آؤ ہے سائباں ہمارا

دجال ڈر رہا ہے ڈر سے وہ مر رہا ہے
اقبال ہوگیا ہے ایسا عیاں ہمارا

حکمت کی ہے لڑائی موقوف ہاتھا پائی
غالب ہے دشمنوں پر ہر ناتواں ہمارا

بے رحم آنے والا اور قہر جانیوالا
مفتوح اب تو سمجھو سارا جہاں ہمارا

آوے گی ہم پہ رحمت کل دور ہوگی زحمت
ہوویگا کل زمانہ اب مدح خواں ہمارا

کر شکر اس کا ناصر گو ہے زبان قاصر
نامہرباں نہ ہووے نامہرباں ہمارا

ہم اس کے ہیں فدائی۔ وہ جانِ جاں ہمارا
وہ جانِ جاں ہمارا وہ دلستاں ہمارا

انعام و فضل اس کے بے انتہا ہیں ہم پر
خود اُسنے ہے بنایا یہ عزّ و شاں ہمارا

مخلوق جس قدر ہے خادم ہے سب ہماری
کیا ہے زمیں بچاری ہے آسماں ہمارا

سارے خزانے اپنے بخشے ہیں اُسنے ہمکو
کیسا سخی ہے یارو روزی رساں ہمارا

ہیں فرش میں ہمارے لاکھوں خزانے مخفی
تاروں بھرا بنایا یہ سائباں ہمارا

جو کچھ دیا ہے اس نے ہے بینظیر جتنک
بیفائدہ ہے سارا شور و فغاں ہمارا

گن سکتے ہم نہیں ہیں سب اس کی نعمتوں کو
حد سے گیا ہے افزوں اُس نے مکاں ہمارا

کرتے ہیں ہم کو سجدہ اللہ کے فرشتے
یہ قرب ہے ہمارا یہ عزّ و شاں ہمارا

ہر چیز ہے مہیا ہر بات ہے میسّر
جو ہے چمن جہاں میں ہے گلستاں ہمارا

ہم ہر گھڑی ہیں لیتے ہر دم وہ ہمکو دیتا
کہتا ہے بس اُسی کا کل خانداں ہمارا

کس منہ سے حمد اس کی ناصر ادا کریں ہم
جھوٹی زبان ہماری گندہ دہاں ہمارا

اخبارِ عالم پر ایک نظر

جنگ طرابلس کے متعلق نہ کوئی خبر اٹلی کے راستہ سے آتی ہے اور نہ قسطنطنیہ سے۔ مصر کی خبریں بہت مبالغہ آمیز ترکون کے حق میں ہوتی ہین اور قابل اعتبار نہیں۔ بہر حال ساحل طرابلس پر چند میل اندر تک اٹلی کا قبضہ ضرور ہے۔ اندرون ترک اور عرب پھیلے ہوئے ہین تھوڑی بہت مٹ بھیڑ ہوتی رہتی ہے + **زنجبار** کے مسلمانون مین بھی اٹلی کے خلاف جوش پھیلا ہوا ہے + **چین** مین کئی جگہ جمہوری سلطنت کا اعلان ہو گیا ہے۔ خاندان شاہی بہت کچھ نرمی اختیار کرتا ہے مگر صفائی مشکل نظر آتی ہے + **ایران** مین روس سخت ظالمانہ طریق سے مردون عورتون اور بچون کو قتل کر رہا ہے فرعون نے یہودیون کو سزا دی تھی جس کا قرآن مین ذکر ہے۔ مگر وہ مردون کو مارتا تھا عورتون کو زندہ رہنے دیتا تھا۔ ہمارے زمانہ میں مسلمانون پر ایسا عذاب شدید ہے۔ کہ عورتین بھی ذبح کی جاتی ہین سینکڑون ایرانی تہ تیغ ہو چکے ہین ایرانی پارلیمنٹ بالکل بے دست و پا ہے اور روس کا مقابلہ نہیں کر سکتی۔ جنوبی ایران مین انگریزی سپاہ پر بعض ایرانیون نے حملہ کیا ہے اسواسطے تعجب نہیں کہ اب انگریزی فوج بھی روانہ کی جائے گی + ہندوستان کے مسلمان جا بجا جلسے کر کے اپنی گورنمنٹ کو اٹلی اور روس کے مظالم کے مقابلہ مین امداد کے واسطے تارین دے رہے ہین مگر جب قہر الٰہی خود ان کی شامت اعمال سے نازل ہو رہا ہے۔ تو گورنمنٹ کیا کرے گی + ایک صاحب **دہلی اسلامیہ کالج** کی ضرورت ظاہر کرتے ہین بات تو معقول ہے۔ قیصر معظم نے **اجمیر** شریف کی بھی سیر کی اور دیوان درگاہ کو ۱۵۰۰ نذرانہ دیا + ہمعصر **نور افشان** بدر کے مضامین کو یسوع کے حق مین گندے اور سخت بتلاتا ہے مگر اُسے یاد نہین کہ وہ ہمارے سردار فخر عالم رسول کریم صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے حق مین کس قدر گندہ دہانی کیا کرتا ہے۔ کاش! نور افشاں اپنی آنکھ کے شہتیر کو دیکھتا اور ناپاک مضامین لکھ کر مسلمانون کے جذبات کو جوش مین لانے کی کوشش نہ کرتا۔ ہم تو جو کچھ لکھتے ہین یورپ کے یسوعی محققین کی عبارتون کی نقل ہوتی ہے۔ اور آپ تو ناپ تناپ ہمارے پیارے رسول کے حق مین بکواس کرتے رہتے ہین شرم کرو + **نیپال** کے مہاراجہ نے قیصر اعظم کے وہاں جانے سے قبل وفات پائی۔ دیانند کالج کے لالہ **ہنسراج** پرنسپلی سے مستعفی ہوئے + امریکہ کے اخبار نیویارک ٹائمز کے مالکان نے یہ تجربہ کیا ہے کہ تمام دنیا کے گرداگرد تار کتنے عرصہ مین پھر کر اپنی روانگی کی جگہ پر آ جاتی ہے چنانچہ ایک تار نو الفاظ کی نیویارک ٹائمز کے دفتر سے ارسال کی گئی۔ جو کہ براستہ ہانولولو۔ منیلا۔ ہانگ کانگ۔ سنگاپور۔ بمبئی۔ سویز۔ جبرالٹر فیال اور مس سے ہوتی ہوئی پھر نیویارک مین آ پہونچی۔ تار نے دنیا کا کل چکر ایک سو چھ منٹ مین طے کیا گویا کل دنیا مین پیغام دو گھنٹے کے اندر پہونچ سکتا ہے۔ اب دیس اور پردیس کی کوئی خاص جگہ نہیں ہے + مہاراجہ صاحب کشمیر نے وہ منقش خوبصورت لکڑی کا پھاٹک جو کشمیر کیمپ کے دروازہ پر لگا ہوا تھا حضور شہنشاہ معظم کے نذر کر دیا ہے اور حضور شہنشاہ معظم نے نذر قبول فرما کر اس کو لنڈن بھیجنے کا حکم دیا ہے + **دہلی** مین جدید پایہ تخت کے لئے قریب سوا لاکھ ایکڑ اراضی کا رقبہ حاصل کرنا منظور ہے پایہ تخت دہلی کا ایکٹ پارلیمنٹ مین جلدی پاس کرین گے نومبر سنہ ۱۹۱۲ء سے گورنمنٹ کا قیام ہو گا + اخبار ستیہ دھرم قیصر ہند کی خدمت مین درخواست کرتا ہے کہ مہاراج جارج یہیں رہو۔ **خیالی موتوں** سے ہم کو فائدہ نہیں ہو سکتا۔ معلوم نہیں خیالی مورتون سے کون لوگ مراد ہین + اخبار جھنگ سیال مین ایک ہندو لیڈی کا مضمون **پردے** کی خرابیون پر چھپا ہے۔ ہندوؤن کے ہان پہلے ہی کونسا پردہ ہے۔ جو معزز لیڈی کو یہ تکلیف اٹھانی پڑی +

اخبار اہل فقہ کا خیال ہے کہ مولوی ثناءاللہ صاحب **دعوی نبوۃ** کی دھن مین ہین۔ اس پر مولوی صاحب کی کتب سے کچھ حوالہ بھی دیا گیا مگر ہمارے خیال مین مولوی صاحب ایسے آدمی نہین ہین گو وہ سلسلہ حقہ کے سخت دشمن ہین۔ ہر طرح لوگون کو دھوکہ دینے کی کوشش کرتے رہتے ہین مگر وہ محض مجنون نہیں ہین چنانچہ بنگال والی پیش گوئی کا ظہور کے زمانہ مین ہی پورا ہونا انھون نے تسلیم کر لیا ہے + **مہاراجہ بڑودہ** پر ولایت مین نالش ہوئی ہے کہ اونھون نے کسی میڈم سے .... کیا + لاہور کی ڈبی بازار مین ریلوے والون نے **تحفہ گھر** کھولا خوب کیا + مسلمان کثرت سے راجپوت ہین کیون ایک **مسلمان راجپوت اخبار** نہین نکلنا چاہیئے؟ ہماری رائے مین ضروری ہے + جہاز کا ملازم راجہ بن گیا۔ مسٹر جان بوئیس جو آجکل ولایت مین آیا ہوا ہے ایک وقت مین وہان کا غریب انگریز تھا مگر آجکل ایک علاقہ کا راجہ ہے۔ اور ایک قوم پر حکومت کرتا ہے اس کی بہت سی جائداد ہے کہا جاتا ہے کہ مسٹر جان بوئیس پہلے جہاز مین معمولی ملازم تھا ایک دفعہ وہ جہاز پر افریقہ کیطرف گیا یوگنڈا (افریقہ) پہنچنے پر اس کو معلوم ہوا کہ یہان سے کچھ فاصلہ پر چند وحشی اقوام کا علاقہ ہے اس کو بتایا گیا کہ وہ لوگ بڑے ظالم ہین۔ مگر اس نے یہ نیت کر لی کہ وہان ضرور جاؤن گا اور انکی خبر لاؤنگا۔ اس نے وہان سے کئی قسم کی نئی چیزین خرید کر لین اور کشتی پر سوار ہو کر اس طرف کو چلا اور کسی نے بھی اس کا ساتھ دینا منظور نہ کیا۔ لوگون کا خیال تھا کہ وہ جان بوجھ کر موت کے منہ مین جاتا ہے کیونکہ وحشی لوگ انسان کو مار کر کھا جانے سے بھی دریغ نہیں کرتے مگر اس نے مصمم ارادہ کر لیا تھا اسلئے کوئی خوف اسکو انکے ارادہ سے باز نہ رکھ سکا۔ آخر سفر کرتا ہوا ان وحشی لوگون کے ملک یا علاقہ مین پہونچا۔ ناؤ پر ایک آدمی کو سدراہ دیکھا۔ انھون نے اسکے مار ڈالنے کی ٹھانی۔ مگر اس نے انکو قسم قسم کے تحفے دکھا کر اشارہ کیا کہ یہ مین تمہارے لئے لایا ہون۔ اسطرح چالاکی سے انکو اسوقت ٹالا۔ پھر انکو فونوگراف بجا کر سنانا شروع کیا۔ وحشی تو اپنے توہمات کے بموجب اس کو جنون وغیرہ کا عامل خیال کر کے اس سے ڈرنے اور اس کی عزت کرنے لگے۔ تھوڑے دن گزرنے پائے تھے کہ اس قوم کی ہمسایہ قومون سے جنگ چھڑ گئی اس جنگ مین مسٹر جان بوئیس نے جدید اسلحہ سے دشمنون پر فتح پائی اس سے اس کی عزت اور بھی بڑھی اور مسٹر جان بوئیس اس قوم اور دیش کا راجہ بن گیا اُسنے راجہ بنتے ہی اس علاقہ کی خام پیداوار باہر بھیجنے کا انتظام کیا اور اسطرح خزانہ مین کافی روپیہ جمع کر لیا وہ اسوقت پانچ لاکھ آدمیون کا بادشاہ ہے اور بے شمار دولت کا مالک ہے +

بھوپال مین سخت طاعون۔ عرصہ چھ ماہ سے طاعون نے بھوپال کو صاف کر دیا ہے ایسا طاعون کسی تواریخ مین نہین دیکھا گیا۔ بھوپال کی آبادی ۵۵ ہزار ہے اس مین سے ابتک ۱۵ ہزار آدمی فوت ہو گئے۔ الامان والحفیظ۔ حضور نواب ولیعہد صاحب نے بڑے رحم اور انتظام سے کام لیا ورنہ گھرون مین مردے سڑ جاتے باشندگان شہر چھوڑ کر گاؤن مین بھاگ رہے ہین۔ لیکن وہان بھی طاعون پھیل گیا۔ پروردگار اپنے عاجز بندون پر رحم فرما کر اس سے نجات بخشے + یہ معلوم کرنا طمانیت بخش و مسرت انگیز ہے کہ روپے مین ایک **ناگوار تصویر** کا جو اشتباہ بعض نادان لوگون نے کیا تھا۔ اس پر مستند حلقون مین پورا نوٹس لیا گیا اور میٹیون نے سکہ کے روپیون کو میگنیفائنگ گلاس اور خوردبین کے دیکھنے پر یہ امر بخوبی پایہ ثبوت کو پہنچ گیا کہ جس چیز پر بعض توہم پرست اشخاص ناگوار تصویر کا شبہ وارد کرتے تھے وہ حقیقت مین ہاتھی کی تصویر ہے۔ جو ہندوستان کی رعایت سے بنائی گئی ہے اور اس مین ہاتھی کی سونڈ۔ دُم اور تمام اعضاء صاف نظر آتے ہین پس ان تمام اشخاص کو جنھین اس اشتباہ نے ایک قسم کی تشویش مین مبتلا کر رکھا تھا اب بخوبی مطمئن ہو جانا چاہیئے اور اس کا پختہ یقین رکھنا چاہیئے کہ برٹش جیسی عادل و مہربان گورنمنٹ کسی ایسی بات کو ایک لمحہ کے لئے بھی روا نہیں رکھ سکتی جس مین کسی فرقہ رعایا کی دل آزاری متصور ہو ❁

رسالہ **النجم** پہنچا۔ تبادلہ بخوشی منظور ہے لیکن مباحثہ کے متعلق جو تجویز ایڈیٹر صاحب النجم تحریر فرماتے ہین کہ سلسلہ احمدیہ کے متعلق ایک مباحثہ النجم مین شائع ہو اور اس کے سوال و جواب بدر مین بھی چھپتے رہین اس کے ساتھ ہمیں اتفاق نہین۔ ناظرین بدر اس قسم کے بہت سے مباحثات دیکھ اور سن چکے ہین اور موجودہ ضروریات کے لحاظ سے بدر کے کالمون مین اتنی گنجائش بھی نہین۔ ہان النجم کے جن پرچون مین مباحثات شائع ہوتے رہینگے ہم ان کا اعلان کر دیا کرین گے اور جو شائقین ہون گے وہ خود النجم منگوا لیا کرین گے + اخبار اہل فقہ میں **مسلمانون کی موجودہ حالت** کے متعلق لکھا ہے "ضلالت۔ بطالت۔ ضد۔ تعصب۔ کذب۔ افتراء۔ نقض عہد۔ بغض۔ کینہ۔ عداوت۔ حسد۔ غیظ۔ غضب۔ بخل۔ امساک۔ جبر۔ تعدی۔ تحکم۔ تکبر۔ غرور۔ نخوۃ۔ اسراف۔ تساہل۔ تغافل۔ بے غیرتی۔ بے ہمتی۔ سب و شتم۔ استحقار۔ استخفاف کی سیاہ رات مین" یہ سب کچھ درست ہے۔ مگر کیا ایسے وقت میں اسلام مین کسی مصلح کی ضرورت نہین؟ + ماہ دسمبر کی ۲۶ تاریخ کو چھبیسوین **انڈین نیشنل کانگریس** کا اجلاس کلکتہ مین بڑی رونق اور دھوم دھام سے منعقد ہوا۔ پنڈت بشن نارائن صاحب در پریسیڈنٹ کا استقبال دلی تپاک کے ساتھ کیا گیا تقسیم بنگال کی ترمیم کے لئے گورنمنٹ کا شکریہ ادا کیا گیا۔ **مسٹر تلک** کی رہائی کی خبر جو مشہور ہوئی تھی وہ غلط نکلی ❁

کتاب	قیمت
صحیفہ آصفیہ - اُردو - تحفہ نظام دکن بالقابہ کے لئے تبلیغ	۳/
شہادۃ فرقان - ابراہیم سیالکوٹی کی شہادۃ القرآن حصہ اول کا جواب -	۰۲/
رؤیاءِ صالحہ - مسیح موعود کے لئے جو نشانات ضروری ہیں - ان کا ذکر -	۴/
البرہان الصریح - مسیح موعود کی صداقت میں - معہ حوالجات -	۰۲/
کتاب الصیام - روزوں کے متعلق تمام احکام اور ان کی فلاسفی -	۱/
حیرت کی حیرانی - مرزا حیرت دہلوی کے اعتراضوں کا جواب -	۴/
سر الشہادتین کمل بلا ٹائیٹل - مولنا مولوی سید محمد احسن صاحب کی تصنیف مولوی عبد الطیف شہید مرحوم کے واقعات کی پیشگوئی سورہ یاسین سے -	۱/
اسوۂ حسنہ - لیکچر خواجہ کمال الدین صاحب -	۸/
السر المکتوم - تورات و انجیل سے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی صداقت میں -	۶/
تعلیم المہدی - مرتبہ اکمل صاحب اُردو -	۰۱/
نور القرآن - حصہ اول - ردّ عیسائی و آریہ	۲/
″ حصہ دوم ″ ″ ″	۴/
دینیات کا پہلا رسالہ	۱/
لیکچر اسلام سیالکوٹ اردو (از حضرت مرزا صاحب)	۰۱/
لیکچر اسلام لاہور اُردو ″	۰۱/
فضل حق - (ایک نومسلم کی تقریر مسلمان ہونے پر)	۱/
راز حقیقت - اردو - ثبوت قبر حضرت عیسیٰ (تصنیف حضرت مسیح موعود)	۱/
سناتن دھرم - اُردو - ردّ آریہ (از حضرت اقدس)	۰/
الذکر - اسمائے الٰہی کی تفسیر -	۲/
اعجاز احمدیہ - مباحثہ موضع مُد کا ذکر - مولوی ثناء اللہ کی لاف و گزاف کا رد - عربی اُردو مترجم	۳/
الحق لدھیانہ - اُردو - بحث مابین مولوی محمد حسین بٹالوی از حضرت اقدس لدھیانہ میں	۶/
نسیم دعوت اُردو - ردّ آریہ از حضرت اقدس -	۲/
الحق دہلی - اُردو - مباحثہ حضرت اقدس مابین مولوی محمد بشیر بھوپالی -	۸/
خلافت راشدہ - اردو - حصہ اول مصنفہ مولوی عبد الکریم صاحب ردّ شیعہ	۸/
″ ″ ″ حصہ دوم ″	۴/
مواہب الرحمٰن - عربی مترجم فارسی - نشانات صداقت حضرت اقدس - چند پیشگوئیوں کا پورا ہونا -	۴/
برکات الدعا - اردو - حضرت اقدس کی تصنیف دعا کی برکتوں کا ثبوت	۰۱/
سرمہ چشم آریہ - اُردو - مرلی دھر آریہ کا حضرت اقدس سے مباحثہ پرانی تصنیف	۱۲/
اوامر و نواہی - عبد الحی عرب صاحب اُردو عربی - اس کتاب پر حضرت امیر المومنین کی تقریظ ہے	۹/
کشف الغطاء - تصنیف حضرت اقدس - اعلیٰ حکام کو اپنی نسبت واقفیت کرانا	۲/
الہدیٰ - اخبار المنار کا جواب اور اس کو تحدّی	۸/
ضرورت امام - اُردو - حضرت اقدس کی تصنیف مسئلہ امام پر پیر کی بحث	۳/
سراج الدین عیسائی کے سوالات کے جواب - اُردو -	۲/
دعوت وصلی - اردو - از حضرت اقدس	۰۱/
نماز مترجم منظوم	۰/
سیرت ابدال - عربی - روح تصوف از حضرت اقدس - مقربین کی علامات	۰۱/
قائد مسیح برہان الصریح - تائید سلسلہ میں	۰۲/
مسلمانوں کا خدا - اُردو	۲/
مجموعہ آمین - اُردو	۰/
آسمانی فیصلہ - اُردو	۲/
دعوت ندوہ - اُردو - ندوۃ العلماء کو تبلیغ	۰۱/
ستارہ قیصرہ - اردو	۰/
نزول مسیح - اُردو	۴/
اسلامی فلسفہ - اُردو	۴/
قاعدہ مکمل	۰/
رپورٹ جلسہ اعظم - اُردو	۸/
شہادت القرآن - اردو - حضرت اقدس کے دعویٰ مسیح موعود کا ثبوت قرآن شریف سے	۴/
حجۃ الاسلام - اُردو - حضرت اقدس - ردّ عیسائیت میں	۱/
دافع البلاء - اردو - طاعون سے بچنے کے طریق	۱/
سیرۃ مسیح موعود - اُردو	۸/
لغات القرآن - عبد الحی عرب صاحب - حصہ اول - اردو عربی	۸/
″ ″ ″ حصہ دوم	۸/
خزینۃ المعارف - حصہ اول - تفسیر قرآن شریف از حضرت مسیح موعود	۴/
″ ″ حصہ دوم	۸/
خطبہ الہامیہ - عربی فارسی - اردو - از حضرت اقدس - قربانی کی اصل حقیقت	۸/
ٹیچنگ آف اسلام انگریزی - حضرت مسیح موعود کا وہ مضمون جو جلسہ مہوتسو میں پڑھا گیا اور سب مضامین پر غالب رہا	۸/
مجموعہ عربی نظم - حضرت مسیح موعود	۴/

فہرست مبائعین

(نومریدین جنہوں نے حضرت خلیفۃ المسیح کے ہاتھ پر بیعت کی)

میاں عمرالدین نظام الدین۔ لوہارانوالی۔ ڈاکخانہ ستراہ۔ سیالکوٹ

ماسٹر محمد سعداللہ صاحب معرفت منشی ظفر حسن صاحب ہیڈ کنسٹیبل جیل بزنالہ

والدہ محمد ابراہیم صاحب نقالوزی

حیدر علی صاحب ولد فضل الٰہی صاحب میانوالی۔ ستراہ سیالکوٹ

ڈاکٹر جلال الدین صاحب پرائیویٹ پریکٹیشنر
منشی برکت علی صاحب محرر کمیٹی
شیخ غلام محی الدین صاحب دوکاندار بساطی
شیخ تاج دین صاحب دوکاندار بساطی
} [illegible]

شیخ جلال دین صاحب چوہٹہ بھگت۔ کوچہ کنگھو سازاں۔ لاہور

سید احمد صاحب قاضی قصبہ اتیجن۔ علاقہ انگریزی۔ حیدرآباد دکن

محمد علی صاحب گجوچک۔ ڈاکخانہ گکھڑ۔ تحصیل گوجرانوالہ

مراد علی صاحب 〃 〃 〃

رحمت علی صاحب 〃 〃 〃

مساۃ اللہ جوائی صاحبہ 〃 〃 〃

چوہدری قدرداد صاحب چک ۸۹ نہر جہلم

حسن علیخاں صاحب ولد محمد حیات خاں صاحب شاہجہانپور۔

رستم علیخاں صاحب فرزند 〃

مساۃ کریم بی بی صاحبہ 〃

اہلیہ نواب خاں صاحب ہوشیارپور۔

چوہدری فتح خاں صاحب نمبردار چک ۸۷ جنوبی

چوہدری صوبہ خاں صاحب آبادکار تحصیل سرگودہ

چوہدری بہاول بخش صاحب ضلع شاہپور۔

چوہدری نبی بخش صاحب آبادکار 〃

〃 محمد خاں صاحب 〃

〃 خوشی محمد صاحب 〃

〃 سردار خاں صاحب 〃

رحمت اللہ خاں صاحب 〃

خدابخش صاحب معہ ہمشیرہ و اہلیہ
غلام محمد صاحب
علی محمد صاحب
} رعیہ۔ سیالکوٹ

گوہر محمد صاحب جھنگ مگھیانہ دفتر آب دہوا

غلام نبی صاحب پٹواری رعیہ۔ سیالکوٹ

الخطبہ

(۱) ہمارے ایک احمدی بھائی عمر چالیس سال ملازم سرکار بمشاہرہ مبلغ ایک سو پچیس روپیہ ماہوار کی پہلی بیوی فوت ہوگئی ہے اور دوسرے نکاح کے خواہشمند ہیں۔ مزید حالات ایڈیٹر بدر سے معلوم ہوسکتے ہیں +

(۲) ایک شریف خاندان غیراحمدی ایک دختر نابینا کنواری کا عمر ۱۵ سال کا احمدی جماعت میں نکاح کرنا چاہتا ہے اگر کوئی صاحب خواہشمند ہوں تو ایڈیٹر بدر سے خط وکتابت کریں۔ باشندگانِ میرٹھ۔ دہلی۔ مظفرگڑھ سہارنپور وغیرہ کو ترجیح دی جاوے گی +

(۳) ایک غیراحمدی احمدیوں کے اتقاء پابندِ صوم و صلوٰۃ ہمدردی وغیرہ کے معترف ہوکر اپنی لڑکی کا جسکی عمر ۲۳ سال۔ گندم رنگ۔ جسم اور قد درمیانہ۔ ظاہری ہر ایک عیب سے پاک۔ قرآن شریف اور اردو خواندہ مطیع وفرمانبردار۔ پختہ پز۔ قطع و برید و دوخت سے واقف ہے احمدی جماعت میں شریف خاندان کے ایک ایسے شخص سے رشتہ کرنا چاہتا ہے جس کی عمر بیس سے تیس برس ہو۔ اوّل تو انٹرنس ورنہ انگریزی مڈل تک تعلیم ہو۔ کم از کم بیس روپے ماہوار کا ملازم ہو یا بیس روپے ماہوار کی جائداد کی آمدنی یا اور کوئی ذریعہ بیس روپے ماہوار کی آمدنی کا ہو اضلاع میرٹھ۔ دہلی۔ مظفرگڑھ۔ سہارنپور کے باشندگان کو ترجیح ہوگی۔ خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو۔ درخواست کے ہمراہ ½ کے ٹکٹ آنے چاہئیں +

(۴) ایک احمدی دوست نوجوان عمر ۲۱ سال قوم زمیندار وڑائچ ساکن رانجیکے۔ ضلع گجرات جو نہایت ہی صالح خلیق اور شریف آدمی ہیں اور جنکی علاوہ زمینداری آمد کے ۱۹ روپے ماہوار تنخواہ ہے۔ کسی زمیندار احمدی کے [illegible] نکاح کرنا چاہتے ہیں۔ جو صاحب پسند فرماویں۔ دفتر بدر میں اطلاع دیں +

(۵) ہمارے ایک معزز شریف آسودہ حال نوجوان دوست شرعی ضروریات کے سبب دوسرا نکاح کرنا چاہتے ہیں خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو +

(۶) ایک احمدی نوجوان غریب الطبع۔ قوم کا ارائیں ضلع گجرات کا باشندہ ہے۔ عمر ۲۰ سال۔ تنخواہ سترہ روپے ماہوار بوعدہ ایک روپیہ سالانہ ترقی مستقل سرکاری ملازم نکاح کا خواہاں ہے۔ اہلِ حاجت سید غلام حسین صاحب وٹرنیری اسسٹنٹ حصار سے خط وکتابت کریں +

(۷) ہمارا ایک بھائی جو نیک منکسر المزاج دیندار احمدی حاجی عمر ۱۸ سال۔ خواندہ۔ اصل وطن ضلع جہلم۔ اس کے لئے ایک رشتہ کی ضرورت ہے مفصلہ ذیل پتہ پر خط وکتابت ہو +

محمد امین۔ فضل کریم سکالج سٹریٹ کلکتہ

(۸) ایک ککے زئی شریف لڑکی عمر ۱۶ سال کے واسطے جو قادیان کے قریب ہے ایک شریف خواندہ نوجوان احمدی کی ضرورت ہے خط وکتابت معرفت ایڈیٹر بدر ہو۔ خط کے ساتھ ½ کے ٹکٹ آنے چاہئیں +

(۹) ایک احمدی۔ نیک طینت۔ حافظ قرآن۔ عالم شخص دونو آنکھوں سے نابینا حافظ محمد حسین صاحب لائق شخص ہیں۔ احباب کی خدمت میں ملتمس ہیں۔ کوئی نابینا عورت ہو یا اور کوئی نقص ہو جسکے باعث بینا انسان کرنا ہوا کراہت کرے لیکن متعدی امراض سے بری ہو۔ نکاح کے خواہشمند ہیں احباب توجہ فرماویں۔ خواہ احمدی ہو یا غیراحمدی +

خط وکتابت معرفت محمد یامین تاجر کتب قادیان ہو +

(۱۰) ہمارے ایک معزز احمدی دوست جو بنگال میں ملازم عہدہ پر ممتاز ہیں۔ اپنی ہمشیرہ عمر سولہ سال نوشت وخواند سے ماہر و بصفات حسنہ موصوفہ کے واسطے ایک ایسا رشتہ چاہتے ہیں جو کم از کم انڈر گریجوایٹ ہو اور پچاس روپے ماہوار سے زائد آمد رکھتا ہو۔ درخواستیں معرفت ایڈیٹر بدر ہمراہ ½ کے ٹکٹ آنی چاہئیں +

اطلاع یہ اخبار ۱۶ صفحہ پر چھپنا ہے مگر اس اخبار کے ساتھ درس ضمیمہ نہیں چھپ سکا۔ ایڈیٹر

(ایلا س پریس قادیان)